SAT.03.Oct. 2026
VOLUME: 21 NO: 231
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
(پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت)

بروز ہفتہ 3/ اکتوبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 231
20/ ربیع الثانی 1448ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A.B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

یہ جگہ اشتہار کے لئے خالی ہے۔
رابطہ کریں: 9325610858، 8055362952

جنتر منتر پر اپوزیشن کا زبردست احتجاج، ۱۱۰۰ سے زائد افراد زیرِ حراست

ووٹر لسٹوں میں مبینہ دھاندلی کے خلاف 'آئین بچاؤ، جمہوریت بچاؤ' مہم، دہلی کے ۱۱ میٹرو اسٹیشن اور انٹرنیٹ بند

نئی دہلی: ۲/ اکتوبر (ایجنسی): چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار کے خلاف جاری تنازع نے ایک ملک گیر احتجاج کی شکل اختیار کر لی ہے۔ جمعہ ۲ اکتوبر (گاندھی جینتی) کے موقع پر دارالحکومت دہلی کے جنتر منتر پر مختلف اپوزیشن جماعتوں، سماجی کارکنوں اور طلبہ تنظیموں کی جانب سے بڑے پیمانے پر مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے چیف الیکشن کمشنر کے فوری استعفے اور ووٹر لسٹوں کی خصوصی و تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کو فوری طور پر روکنے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ دہلی پولیس کے مطابق، علاقے میں امتناعی احکامات (دفعہ ۱۴۴) نافذ ہونے کے باعث جنتر منتر پر اس مظاہرے کی باقاعدہ اجازت نہیں دی گئی تھی۔ اس کے باوجود آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (آئیسا)، اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی)، نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا اور ڈی وائی ایف آئی جیسی طلبہ تنظیموں سمیت کانگریس، بائیں بازو کی جماعتوں اور عام آدمی پارٹی (آپ) کے کارکنان بڑی تعداد میں جمع ہوئے۔ پولیس نے بیریکیڈز لگا کر مظاہرین کو روکنے کے لیے کارروائی کرتے ہوئے ۱۱۰۰ سے زائد مظاہرین کو حراست میں لے لیا ہے۔ زیر حراست افراد میں کئی نمایاں شخصیات شامل ہیں۔ وہیں، آپ کے راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ کو پولیس نے نارتھ ایونیو کے قریب ہی روک دیا اور انہیں مظاہرے کے مقام تک جانے کی اجازت نہیں دی۔ اس زبردست احتجاج کے پیش نظر دہلی پولیس نے سکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کیے تھے۔ جنتر منتر اور اس کے گرد و نواح میں بھاری پولیس فورس تعینات کر کے بیریکیڈنگ کر دی گئی تھی جبکہ ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے صبح سے ہی دہلی کے تقریباً ۱۱ ایسے میٹرو اسٹیشنز کو مسافروں کے لیے مکمل طور پر بند کر دیا گیا تھا، جہاں سے جنتر منتر تک رسائی آسان ہے۔ اس کے علاوہ افواہوں کو روکنے کے لیے احتجاج کے مقام پر انٹرنیٹ سروس بھی معطل کر دی گئی تھی۔ واضح رہے کہ یہ تنازع الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹوں کی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں سے شروع ہوا ہے۔ اپوزیشن جماعتوں بالخصوص کانگریس اور لیفٹ پارٹیوں کا الزام ہے کہ اس عمل کی آڑ میں مخصوص برادریوں اور اپوزیشن کے حامی سمجھے جانے والے لاکھوں ووٹروں کے نام دانستہ طور پر فہرست سے کاٹے جا رہے ہیں۔ سی جے پی (CJP) کے اعداد و شمار کے مطابق، صرف ۲۰۲۶ کے حالیہ اسمبلی انتخابات کے دوران ۱۲ لاکھ سے زائد ووٹروں کو فہرست سے خارج کیا گیا۔ ممبئی کانگریس کی صدر ورشا گائیکواڑ نے اسے 'ووٹوں کی چوری' قرار دیتے ہوئے الیکشن کمیشن پر بی جے پی کی کٹھ پتلی بننے کا الزام لگایا، جبکہ سی پی آئی (ایم) کے جنرل سکریٹری ایم اے بے بی نے الیکشن کمیشن کو 'جمہوریت کا مذبح خانہ' قرار دیتے ہوئے گیانیش کمار کی تقرری سے متعلق ۲۰۲۳ کے قانون کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب ڈی ایم کے نے بھی اعلان کیا ہے کہ اگر پارلیمنٹ میں سی ای سی کو ہٹانے کی تحریک لائی جاتی ہے تو وہ اس کی مکمل حمایت کرے گی۔ اس دوران اپوزیشن نے سی ای سی کے خلاف ایک وسیع ملک گیر مہم کا اعلان کر دیا ہے۔ اس لائحہ عمل کے تحت ۲ سے ۸ اکتوبر تک ملک بھر کے تمام ضلعی مجسٹریٹ دفاتر کے باہر مظاہرے کیے جائیں گے۔ ۴ اکتوبر کو شیوسینا (یو بی ٹی) اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) ممبئی میں الیکشن کمیشن کے خلاف مارچ کریں گی، جبکہ ۶ اکتوبر کو اپوزیشن کے تمام ارکان پارلیمان دہلی میں الیکشن کمیشن کے صدر دفتر تک مشترکہ مارچ نکالیں گے۔ اس طویل احتجاجی مہم کا حتمی اختتام یکم نومبر ۲۰۲۶ کو دہلی میں ایک 'میگا ریلی' کی صورت میں کیا جائے گا اور اپوزیشن کا عزم ہے کہ استعفے تک یہ تحریک جاری رہے گی۔ یوگیندر یادو نے حراست میں لیے جانے کے بعد کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی ہے، جس میں وہ مودی حکومت اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف نوجوانوں کے احتجاج کو برطانوی حکومت کے خلاف مجاہدین آزادی کی جنگ جیسا بتا رہے ہیں۔ انھوں نے اس ویڈیو کے ساتھ لکھا ہے کہ "پارلیمنٹ میں تحریک مواخذہ ہونے دیا جائے یا نہ ہونے دیا جائے، دہلی کی سڑک پر 'مکھیہ چناؤ ابھیکت (ملزم)' گیانیش کمار کے خلاف تحریک مواخذہ شروع ہو چکی ہے۔ بی جے پی اور گیانیش کی جگل بندی اب ملک برداشت نہیں کرے گا۔" ساتھ ہی انھوں نے 'گیانیش کمار استعفیٰ دو! ایس آئی آر رد کرو!' نعرہ بھی لکھا ہے۔ اس درمیان کانگریس نے ایک انتہائی دلچسپ ویڈیو شیئر کی ہے، جس میں 'بھوت' گیانیش کمار کے خلاف احتجاج درج کراتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ اس ویڈیو کے ساتھ کانگریس نے لکھا ہے کہ "اس زندہ بھوت کو سنیے... یہ ووٹ چور گیانیش کو جیل بھیجنے کا عزم کر کے نکلا ہے۔ اب گیانیش کا بچنا مشکل ہے۔" اس 'بھوت' کے بارے میں پوچھنے پر اودے بھانو چب نے میڈیا سے کہا کہ "یوتھ کانگریس جنتر منتر پر بھوت بن کر آئے ہیں، کیونکہ لوگوں کے ووٹ کاٹ دیے گئے ہیں۔ ایسے میں وہ کیا کریں گے، وہ تو پھر بھوت ہی ہیں نا!" کانگریس نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں بی جے پی کو طنز کا نشانہ بناتے ہوئے 'ووٹ چور کہاں ملے گا، بی جے پی کے دفتر میں' نعرہ بھی لکھا ہے۔ گیانیش کمار کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کی ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کانگریس نے لکھا ہے کہ "آج جنتر منتر پر اودے بھانو چب کی قیادت میں آئی وائی سی کے نوجوان ساتھیوں نے 'ووٹ چوری' کے خلاف زوردار احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مودی-گیانیش کے سیاہ کارنامے ملک کے سامنے آ چکے ہیں، کسی کو بخشا نہیں جائے گا، اب حساب ہوگا۔" آج مودی-گیانیش کے خلاف احتجاجی مظاہروں میں کئی سیاسی و سماجی تنظیموں کے نوجوان پیش پیش نظر آئے۔ سی پی آئی-ایم نے نوجوانوں، طلبا اور ان بڑی تعداد میں جمع ہوئے لوگوں کی مبارکباد بھی پیش کی، جنھوں نے آج سبھی پابندیوں کا سامنا کرتے ہوئے دہلی کی سڑکوں پر نکل کر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ پارٹی نے عوام سے یہ اپیل بھی کی کہ وہ بڑی تعداد میں اس طرح کے مظاہروں میں شامل ہو کر جاری جدوجہد کو مزید مضبوطی فراہم کریں۔ ساتھ ہی عزم ظاہر کیا کہ جمہوریت کو بچانے اور الیکشن کمیشن جیسے اداروں کی غیر جانبداری بنائے رکھنے کے لیے یہ تحریک جاری رہے گی۔

۲۰ ریاستوں میں چلائی جائے گی خصوصی مہم

ایس آئی آر تنازعہ کے درمیان الیکشن کمیشن کا اہم فیصلہ

دہلی: ۲/ اکتوبر (ایجنسی): الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے جاری تنازعہ کے درمیان ایک نیا فیصلہ لیا ہے۔ اس فیصلے کے تحت اب ان نوجوان ووٹرز، چھوٹ گئے اور پہلی بار ووٹ دینے والے ووٹرز کے ساتھ ساتھ نوجوان ووٹرز کو ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے 20 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں خصوصی مہم چلانے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے لیے کمیشن نے تمام چیف الیکٹورل افسران (سی ای او) کو ہدایت دیتے ہوئے خط بھیجا ہے۔ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق بوتھ لیول افسران (بی ایل او) کے ذریعہ ان ووٹرز کی الگ فہرست تیار کی جائے گی۔ بی ایل او ووٹرز سے متعلق معلومات حاصل کر کے انہیں لسٹ میں شامل کرانے کے لیے فارم-6 پُر کرایا جائے گا۔ بی ایل او کو ہر ہفتہ کم از کم 20 سے 25 ووٹرز کا احاطہ کرنے اور تقریباً ایک ماہ میں مہم مکمل کرنے کا ہدف دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے اپنے تازہ فیصلہ میں جو باتیں کہی ہیں، ان میں چھوٹ گئے ووٹرز شامل ہیں۔

اور پہلی بار ووٹ دینے والوں کے ساتھ ساتھ نوجوان ووٹرز کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ ایس آئی آر کے عمل کے دوران بوتھ لیول افسران نے غیر حاضر، منتقل شدہ، فوت شدہ اور ڈپلیکیٹ ووٹرز کی فہرست تیار کی تھی۔ دعووں اور اعتراضات کے بعد ووٹر لسٹ شائع کی گئی تھی۔ ووٹر لسٹ کے مقابلے میں حتمی اشاعت کے بعد کی ووٹر لسٹ میں گنتی کے مرحلے کے دوران حذف کیے گئے نام اور ڈرافٹ رول شائع ہونے کے بعد شامل اور حذف کیے گئے ناموں کو شامل کیا گیا ہے۔ ووٹر لسٹ کا اندراج ایک مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے اور کوئی بھی شخص جس کا نام ابھی تک ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہے یا جس کا نام حذف کر دیا گیا ہے، وہ کسی بھی وقت اندراج کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ اس خصوصی مہم کا مقصد ایسے ووٹرز کی شناخت کرنا اور انہیں سہولت فراہم کرنا ہے۔ بی ایل او موجودہ ووٹر لسٹ کا ایس آئی آر سے پہلے کی ووٹر لسٹ سے موازنہ کریں گے اور ایسے ووٹرز کی شناخت کریں گے جن کے نام ایس آئی آر سے پہلے کی لسٹ میں تو موجود تھے لیکن موجودہ ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہیں۔ ایسے ووٹرز کی ایک الگ فہرست تیار کی جائے گی۔

مسلم ووٹرز کے نام حذف کرنے کے الزام میں بی جے پی لیڈران پر ایف آئی آر درج

بنگلور: ۲/ اکتوبر (ایجنسی): کرناٹک میں جاری ایس آئی آر کے درمیان ایک بڑی پیش رفت دیکھنے کو مل رہی ہے۔ ایک طرف الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ میں غلط دعووں اور اعتراضات کے عمل میں دھاندلی کو روکنے کے لیے علیحدہ مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے، دوسری طرف مسلم ووٹرز کے نام حذف کرنے کے الزام میں بی جے پی لیڈران پر ایف آئی آر درج کیے جانے کی اطلاع موصول ہو رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن نے کرناٹک کے چیف الیکٹورل افسر کو ہدایت دی ہے کہ ووٹر لسٹ سے متعلق فرضی دعوے اور اعتراضات داخل کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ اس ہدایت کے پیش نظر کرناٹک پولیس نے بیلگاوی ضلع میں جاری ایس آئی آر کے دوران فارم-7 درخواست کا استعمال کرتے ہوئے 198 مسلم ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کرنے کی کوشش کرنے کے الزام میں کرناٹک کے بی جے پی لیڈر روی پاٹل اور دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مذکورہ ایف آئی آر کے علاوہ بھی ایس آئی آر میں گڑبڑی سے متعلق کم از کم 2 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک میسورو میں مقامی بی جے پی لیڈروں اور دیگر کے خلاف درج کی گئی ہے، جس میں شکایت کنندہ نے الزام لگایا ہے کہ ایس آئی آر کے دوران اس کے، اس کے خاندان اور 'مسلم طبقے' کے دیگر افراد کے ووٹ حذف کرنے کی سازش رچی گئی۔ اس کوشش سے مسلم طبقہ کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچی اور معاشرے میں بدامنی بھی پیدا ہوئی۔ شکایت کنندہ کا کہنا ہے کہ پاٹل کے خلاف بیلگاوی مارکیٹ پولیس اسٹیشن میں 30 ستمبر کو میراب سنادی کی شکایت پر معاملہ درج کیا گیا۔ سنادی بیلگاوی شمال اسمبلی حلقہ کے وارڈ نمبر 12 میں بوتھ لیول ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے تھے۔ ایف آئی آر کے مطابق شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ جب وہ حال ہی میں الیکشن کمیشن کی جانب سے کی جانے والی ووٹر لسٹ کی ایس آئی آر کے عمل میں بی ایل او کی مدد کر رہے تھے اور ووٹرز کی معلومات کی تصدیق میں معاونت کر رہے تھے، تو 22 ستمبر کو دوپہر تقریباً 30.2 بجے ملزم پاٹل، شنکر ہیراپا نائک اور پرشانت دیپک منڈین سمیت 20 سے 25 دیگر افراد کے ساتھ مبینہ طور پر بدنیتی سے ایک ساتھ آئے اور صرف مسلم طبقہ کے ووٹرز کو نشانہ بنانے کی سازش رچی۔ انہوں نے ووٹر لسٹ سے 198 ووٹرز کے نام حذف کرنے کی سازش کی اور جعلی دستاویزات بنا کر بی ایل او کے حوالے کیے۔ انہوں نے جھوٹا دعویٰ کیا کہ یہ دستاویزات اصلی ہیں اور ای آر او کی جانب سے جاری کیے گئے ہیں۔

چیف الیکشن کمشنر کو بھارت رتن دینے کی بات کرنے والوں کو عوام سزا دے گی: سنجے راؤت

ممبئی: ۲/ اکتوبر (ایجنسی): شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما اور راجیہ سبھا رکن سنجے راؤت نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو بھارت رتن دینے کی تجویز پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ گیانیش کمار کو ملک کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز دینے کی بات کر رہے ہیں، عوام انہیں سزا دے گی۔ راؤت نے یہ بیان نیشنلسٹ سٹیزنز پارٹی آف انڈیا (این سی پی آئی) کی جانب سے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر چیف الیکشن کمشنر کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ کیے جانے کے تناظر میں دیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا کہ جو لوگ گیانیش کمار کو بھارت رتن دینے کی بات کر رہے ہیں، انہیں عوام جوتوں سے مارے گی۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر کے خلاف انتہائی سخت زبان استعمال کرتے ہوئے انہیں ملک کا غدار، ملک کا سب سے بڑا دشمن اور جمہوریت کا قاتل قرار دیا۔ راؤت نے مزید کہا کہ اگر کوئی ایسے شخص کو ملک کا اعلیٰ ترین اعزاز دینے کی بات کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ملک کی حکمراں جماعت کے اندر ہٹلر کی روح آ گئی ہے۔ این سی پی آئی نے حال ہی میں وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو بھارت رتن دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ پارٹی کی جانب سے یہ مطالبہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب اپوزیشن کی متعدد جماعتیں اور رہنما الیکشن کمیشن کے طریقہ کار اور انتخابی عمل سے متعلق سوالات اٹھاتے رہے ہیں۔ دریں اثنا، سنجے راؤت نے گیانیش کمار کے خلاف احتجاج کی اجازت نہ ملنے پر بھی حکومت کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو احتجاج کی اجازت دینی چاہیے تھی۔ راؤت نے کہا کہ یہ معاملہ کسی فرد کی ذاتی لڑائی نہیں بلکہ ملک کی جمہوریت کے لیے جاری جدوجہد کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کروڑوں ووٹروں کے جس حق کو چھین لیے جانے کا الزام لگایا جا رہا ہے، یہ احتجاج اسی کے لیے ہے۔ راؤت نے اس موقع پر ابھیجیت دیچکے اور ان کے ساتھیوں کی شادی کی مثال دیتے ہوئے سوال اٹھایا کہ کیا انہوں نے ممبئی کے شیواجی پارک یا سڑک پر شادی کرنے کے لیے اجازت مانگی تھی۔ ان کے مطابق احتجاج کو بھی اسی تناظر میں دیکھنا چاہیے۔ اس سے قبل 27 ستمبر کو بھی سنجے راؤت نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر سنگین الزامات عائد کیے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ انتخابات کے دوران الیکشن کمیشن کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا۔ ان کے مطابق راہل گاندھی سمیت اپوزیشن کے دیگر رہنما کئی مرتبہ انتخابی عمل سے متعلق اپنے خدشات ظاہر کر چکے ہیں، لیکن اب صرف مسائل اٹھانے سے کام نہیں چلے گا۔ راؤت نے کہا تھا کہ اب وہ صرف مسائل نہیں اٹھائیں گے بلکہ گیانیش کمار کو عہدے سے ہٹانے کی مہم چلائیں گے۔ مغربی بنگال کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا تھا کہ وہاں بھی انتخابات چوری کیے گئے اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو مسلسل پریشان کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر ممتا بنرجی سبھی کو ساتھ لے کر اس معاملے پر لڑائی لڑنا چاہتی ہیں تو ان کی پارٹی انہیں حمایت دے گی۔

جم مالک محمد دیپک تاجر پر مبینہ حملے کے الزام میں گرفتار

دہلی: ۲/ اکتوبر (ایجنسی): انڈین ایکسپریس کی خبر کے مطابق دہرادون کے جم مالک دیپک کمار، جنہوں نے جنوری میں مبینہ بجرنگ دل ارکان کی جانب سے ایک بزرگ مسلم دکاندار کو ہراساں کرنے کی مخالفت کی تھی، کو جمعرات کو ایک تاجر پر مبینہ حملے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ مبینہ طور پر کمار نے اجین میونسپل اتھارٹی کی جانب سے ہندو مذہبی اجتماع سمستھ کمبھ میلے سے قبل سڑک کو چوڑا کرنے کے منصوبے کے تحت ایک مسجد کے حصے کو مسمار کرنے کے بارے میں سوشل میڈیا پوسٹ اپ لوڈ کی تھی۔ شکایت گزار سنجو ٹونک نے اپنی شکایت میں کہا کہ اس نے دیپک کی پوسٹ پر تبصرہ کیا تھا۔ اتراکھنڈ کے پوڑی گڑھوال کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سرویش پنوار نے ٹائمز آف انڈیا کو بتایا کمار پھر ٹونک کی دکان پر گیا اور جمعرات کو اس پر حملہ کیا۔ دریں اثنا، کمار کے خلاف ابتدائی ایف آئی آر بھارتیہ نیائے سنہتا کی مجرمانہ دھمکی اور امن کی خلاف ورزی کے تحت درج کی گئی تھی۔

مہنگائی متوسط اور غریب خاندانوں کے کچن کو متاثر کر رہی ہے: جے رام رمیش

دہلی: ۲/ اکتوبر (ایجنسی): کانگریس کے جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش نے ملک میں بڑھتی مہنگائی اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کو لے کر مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کا اثر محض بازار کے اعداد و شمار تک محدود نہیں ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش نے ملک میں بڑھتی مہنگائی اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کو لے کر مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کا اثر محض بازار کے اعداد و شمار تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کی براہ راست مار متوسط طبقے اور غریب خاندانوں کے گھریلو بجٹ اور باورچی خانوں پر پڑ رہی ہے۔ جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مہنگائی سے متعلق ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تہواروں کے موسم میں گزشتہ تین ماہ کے دوران کئی خاندانوں کے باورچی خانے کا بجٹ تقریباً ۲۵ فیصد تک بڑھ گیا ہے۔ ان کے مطابق محدود آمدنی میں گھر چلانے والے خاندانوں کے لیے روزمرہ استعمال کی اشیا کی بڑھتی قیمتیں ایک بڑا مالی دباؤ بن رہی ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ایسے حالات میں عام خاندان اپنے گھریلو اخراجات کو کس طرح متوازن رکھیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ دال، چاول، خوردنی تیل اور دیگر بنیادی اشیا کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ جے رام رمیش کے مطابق ارہر دال کی قیمت ۱۰۵/ روپے سے بڑھ کر ۱۴۰/ سے ۱۵۰/ روپے فی کلو، مونگ دال ۹۵ روپے سے بڑھ کر ۱۲۰/ روپے، چاول ۴۲ سے ۴۵ روپے سے بڑھ کر ۵۳ سے ۵۵ روپے اور سرسوں کا تیل ۱۶۵ روپے سے بڑھ کر تقریباً ۱۹۰/ روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے۔

مختلف سڑک حادثات میں 15 لوگ ہلاک، درجنوں زخمی

دہلی: (ایجنسی) آج ملک بھر میں الگ الگ مقامات پر کئی سڑک حادثات ہوئے، جن میں کم از کم 15 افراد جاں بحق ہو گئے اور زخمیوں کی تعداد درجنوں میں ہے۔ ان حادثات نے کئی کنبوں پر غموں کا پہاڑ توڑ دیا ہے۔ کچھ حادثات میں ہندو عقیدتمندوں کی دردناک موت کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ سب سے خوفناک حادثہ مہاراشٹر کے امراوتی میں پیش آیا جہاں ٹرک اور عقیدتمندوں سے بھرے ٹیمپو پک اپ کی زوردار ٹکر ہوئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امراوتی ضلع میں سمردھی ایکسپریس وے پر چینل نمبر 97 کے پاس یہ حادثہ ہوا، جس میں 7 لوگ ہلاک اور کم از کم 21 زخمی ہوئے ہیں۔ امراوتی دیہی ایس پی وشال آنند نے میڈیا کو بتایا کہ زخمیوں میں 5 کی حالت انتہائی سنگین ہے، جبکہ کم و بیش 15 لوگ معمولی طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ حادثہ کے بعد زخمیوں کو دھامن گاؤں دیہی اسپتال پہنچایا گیا اور پولیس نے واقعہ کی فوری طور پر تفتیش بھی شروع کر دی ہے۔ دوسرا دردناک واقعہ اتر پردیش کے امبیڈکر نگر میں جمعہ کی صبح پیش آیا۔

خشک سالی سے متاثر کسان اپنے پیاسے جانور بیچنے پر مجبور

ممبئی: ۲/ اکتوبر (نامہ نگار): مہاراشٹر کے بیشتر حصوں میں خشک سالی جیسی صورتحال کی وجہ سے پانی کی قلت کا سامنا کرنے والے کسان اور بے زمین مزدور اپنے مویشیوں کے لیے پانی فراہم کرنے کے لیے حکومت سے جانوروں کی پناہ گاہیں مانگ رہے ہیں۔ جبکہ بیشتر کو خدشہ ہے کہ وہ اپنے مویشی بیچنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ بعد ازاں جب ریاستی حکومت نے ۲۵/ ستمبر کو مہاراشٹر کے ۲۶۵ تعلقوں میں خشک سالی کا اعلان کیا تو حکومتی قرارداد میں اعلان کردہ امدادی اقدامات میں سے ایک جانوروں کے لیے چارے کا انتظام کرنا ہے۔ تاہم ضلعی حکام کا کہنا ہے کہ یہ فوری ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان علاقوں میں فی الحال چارہ دستیاب ہے۔ جبکہ کسانوں کا کہنا ہے کہ زیادہ فوری ضرورت جانوروں کے لیے پانی کی ہے، ٹینکر صرف گھریلو ضروریات کے لیے پانی فراہم کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ماضی میں خشک سالی کے حالات میں کسانوں کی مدد کے لیے مویشیوں کی پناہ گاہیں قائم کی گئی ہیں۔ ۲۰۱۸-۱۹ء میں اس طرح کے کیمپ جنوری میں قائم کیے گئے تھے۔ اس سال ستمبر سے پناہ گاہوں کی مانگ کئی سالوں میں سب سے پہلی ہو سکتی ہے۔ مہاراشٹر کی رہائشی سنگیتا گائیکواڑ جمعرات کو اوسا میں ہفتہ وار منڈی کے اپنے دوسرے دورے پر ہیں۔ وہ اپنی دو بکریوں کے ساتھ سفر کر چکی ہیں، انہیں بیچنا چاہتی ہیں کیونکہ انہیں چارہ کھلانا اور پانی فراہم کرنا مشکل ثابت ہو رہا ہے۔ اوسا کی ہفتہ وار منڈی، ریاست کے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں بہت سی منڈیوں کی طرح، چھوٹی اراضی والے کسانوں کو اپنے مویشی بیچنے کی کوشش کرتے ہوئے اور بے زمین لوگوں کو پانی کی قلت کی وجہ سے پریشانی میں اپنی بکریاں بیچتے ہوئے دیکھ رہی ہے۔

ڈاکٹر ذیشان آرتھوپیڈیک ہاسپٹل

آرتھوپیڈیک جوائنٹ ریپلیس مینٹ سرجن
مدینہ ہارڈویر کے سامنے دیگلور ناکہ ناندیڑ۔

ڈاکٹر ذیشان مشتاق علی
M.B.B.S., M.S.(Ortho) کنسلٹنٹ آرتھوپیڈک سرجن
Orthopaedic & Joint Replacement Surgeon

Fracture
Joint Pain
Spine
Arthritis
Trauma Care

ہماری خصوصیات:
- گھٹنے اور کولہے کے جوڑ کی تبدیلی (Knee and Hip Joint Replacement)
- پیچیدہ فریکچر کا علاج (Complex Fracture Treatment)
- دوربین کے ذریعے سرجری (Arthroscopy Surgery)
- ہڈیوں، جوڑوں اور عضلاتی بیماریوں کا علاج (Treatment of bone, joint, and muscle diseases)
- ہڈیوں کے انفیکشن اور رسولیوں کا علاج (Treatment of bone infections and tumors)
- گٹھیا (Arthritis) * گردن کا درد، اسپونڈیلوسس (Neck Pain, Spondylosis)
- کمر درد، ریڑھ کی ہڈی کے فریکچر، سلپ ڈسک Back Pain, Spine Fracture, Slip Disc)
- بچوں کی ہڈیوں کی بیماریوں کا علاج (Treatment of pediatric bone diseases)

OPD
صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک
شام 8 بجے سے رات 11 بجے تک
7406807844

فلائی دبئی کی پرواز میں مبینہ حملہ آور عمانی پائلٹ کے بارے میں ہم کیا جانتے ہیں؟

بدھ کے روز متحدہ عرب امارات کی ریاست ابوظہبی سے اسرائیل کے لیے اڑان بھرنے والی فلائی دبئی کی پرواز میں فرسٹ آفیسر کی ساتھی پائلٹ پر چاقو سے حملے اور بعد ازاں فلائٹ کی سعودی عرب کے شہر تبوک میں ہنگامی لینڈنگ کے واقعے کے حوالے سے کافی تفصیلات سامنے آ چکی ہیں۔ ایک طرف جہاں کاک پٹ میں ہونے والی لڑائی، مسافروں کی جانب سے حملہ آور فرسٹ آفیسر پر قابو پانے، جہاز کو کنٹرول کرنے اور اس واقعے میں زخمی ہونے والے پائلٹ کی شناخت سمیت متعدد تصیلات منظرِ عام پر آ چکی ہیں وہیں حملہ آور کی شناخت اب بھی کافی حد تک ایک معمہ ہے۔ فلائی دبئی جس کی پرواز کے دوران یہ واقعہ پیش آیا اور متحدہ عرب امارات، جہاں یہ فضائی کمپنی رجسٹرڈ ہے، نے تاحال حملہ آور فرسٹ آفیسر کی شناخت ظاہر نہیں کی ہے اور نہ ہی یہ بتایا کہ مذکورہ افسر کس ملک کا شہری ہے۔ فرسٹ پائلٹ کے پرواز کے مجموعی تجربے، پیشہ ورانہ اہلیت یا اس بارے میں تاحال کوئی معلومات سامنے نہیں آئی ہیں کہ آیا وہ اس سے قبل فلائی دبئی کے طیارے پر اسرائیل پرواز کر چکے تھے یا نہیں۔ تاہم اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامن نیتن یاہو کا دعویٰ ہے کہ حملہ آور کا تعلق عمان سے ہے جو 'انتہا پسندانہ اسلامی نظریاتی تربیت' سے گزرا تھا۔ تاہم انھوں نے اپنے دعووں کے حق میں کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا ہے۔ یاد رہے کہ فلائی دبئی کی پرواز FZI073 بدھ کے روز دبئی انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے تل ابیب کے بین گورین ایئر پورٹ کے لیے روانہ ہونے کے تقریباً دو گھنٹے بعد اچانک 17,000 فٹ (5,200 میٹر) سے زیادہ نیچے آ گئی تھی جس کے باعث جہاز پر سوا مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا تھا۔ بعد ازاں پتا چلا کہ اس کی وجہ فرسٹ آفیسر کی جانب سے ساتھی پائلٹ پر حملہ تھا۔ تاہم مسافروں اور عملے نے حملہ آور کو قابو میں کر کے اور طیارے کا کنٹرول دوبارہ حاصل کر لیا اور اسے سعودی عرب کے شہر تبوک کے شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز ایئر پورٹ پر بحفاظت اتار لیا گیا۔ اس واقعے میں زخمی ہونے والے پائلٹ کی شناخت

انڈین شہری کپتان سمت مچھر کے نام سے ہوئی ہے۔ انھیں طیارے کے اترنے کے بعد ہسپتال منتقل کیا گیا اور بعد ازاں اسرائیلی وزیرِ اعظم نے انھیں 'ہیرو' قرار دیا۔ جمعہ کے روز انڈیا کے وزیرِ اعظم نریندر مودی نے فلائی دبئی کے پائلٹ سمت مچھر کو ویڈیو کال کر کے ان کا حال دریافت کیا اور ان کی بہادری پر انھیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ نریندر مودی نے ان سے کہا کہ 'میں اور تمام قوم آپ کے لیے دعا گو ہے۔' ہمت، سوجھ بوجھ سے کام لینے پر انڈین وزیرِ اعظم نے ان کی تعریف کی۔ اور کہا 'ہم انڈین جان لینے والے نہیں جان بچانے والے لوگ ہیں۔ اپنے جسم پر اتنا بڑا زخم لے کر زندگی اور موت کی لڑائی لڑتے ہوئے اپنی پرواہ نہیں کی اور مسافروں کی جان کی پرواہ تھی۔' انھوں نے کہا 'آپ نے پوری قوم کا مان رکھا' اس موقعے پر پائلٹ سمت مچھر نے کہا کہ 'آپ میرے آئیڈیل ہیں۔ مجھے فخر محسوس ہو رہا ہے۔' انھوں نے بتایا کہ 'اس لمحے میں اپنی زندگی کے لیے لڑ رہا تھا۔ ایک لمحے مجھے احساس ہو گیا تھا کہ اگر میں نہ اٹھا تو کیا ہوگا، 17 سال سے جہاز اڑا رہا ہوں تو مجھے پتا تھا یہ جہاز نیچے جا رہا ہے۔ میں ان سب (مسافروں) کو نہیں مرنے دے سکتا۔' سمت مچھر نے سعودی عرب میں میّسر علاج کی سہولیات پر تسلی کا اظہار کیا اور کہا 'مجھے اس سے اچھا طبی علاج نہیں مل سکتا تھا۔' انھوں نے وزیر اعظم سے ویڈیو کال پر بات کرتے ہوئے جذباتی ہوتے ہوئے کہا 'میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ میری آپ سے بات ہوگی۔' اس پر نریندر مودی نے جواب دیا کہ 'آپ نے کام ہی اتنا بڑا کیا ہے کہ ساری دنیا آپ کو دیکھ رہی ہے۔' نریندر مودی نے کہا سب آپ کے لیے دعا کر رہے ہیں آپ جلد صحت یاب ہوں گے۔ انڈیا آپ کے استقبال کے لیے بے چین ہے۔ نریندر مودی نے اس موقعے پر سعودی حکومت اور ڈاکٹروں کا شکریہ ادا کیا کہ وہ سمت مچھر کا اچھا علاج کر رہے ہیں۔ انڈین وزیرِ اعظم نریندر مودی کا کہنا تھا 'سوشل میڈیا دیکھا تو انڈیا کے لوگوں کو یہی خدشہ تھا کہ اگر جہاز حادثے کا شکار ہو جاتا تو انڈیا کو کیا کچھ جھیلنا پڑتا اور انڈین پائلٹس پر کیا گزرتی۔' انھوں نے یہ کہہ کر کال منقطع کی کہ 'سمت مچھر جلدی سے اچھے ہو کر واپس آؤ۔' برطانوی حکومت کی تعلیم اور ہنر کی ویب سائٹ پر دستیاب معلومات کے مطابق فرسٹ آفیسر کو شریک پائلٹ بھی کہا جاتا ہے اور وہ مختلف اقسام کے طیاروں جن میں تجارتی، عسکری، مسافر بردار اور مال بردار طیارے شامل ہیں پر پائلٹ کے ساتھ تعینات ہوتے ہیں۔ معاون پائلٹ کی ذمہ داری طیارے کے کپتان کی معاونت کرنا اور پرواز کو محفوظ اور مؤثر انداز میں انجام دینے میں ان کی مدد کرنا ہوتی ہے۔ برطانوی حکومت کی ویب سائٹ کے مطابق اگر کسی وجہ سے کپتان اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کے قابل نہ رہے تو معاون پائلٹ طیارے کی کمان سنبھالتا ہے اور طیارے، عملے، مسافروں اور کارگو کی حفاظت اور انتظام کی مکمل ذمہ داری اس کے ہاتھ میں آجاتی ہے۔

اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامن نیتن یاہو نے دعویٰ کیا ہے کہ تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ فلائی دبئی کی پرواز میں اپنے ساتھی پائلٹ پر چاقو سے حملہ کرنے والا شخص 'اسلام پسند انتہا پسندانہ نظریاتی تربیت' سے گزرا تھا۔ نیتن یاہو نے فوکس نیوز کو بتایا کہ اس بات کا 'بہت زیادہ امکان' ہے کہ حملہ آور، جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ وہ عمانی شہری ہے، 'طیارے کو گرانے کا ارادہ رکھتا تھا۔' انھوں نے دعویٰ کیا کہ جب مسافروں اور عملے نے حملہ آور کو قابو میں کر کے باندھ دیا تو وہ 'عملے کو چلا چلا کر کہہ رہا تھا' مجھے مار دو، مجھے مار دو۔' ان کا کہنا تھا کہ اس سے واضح ہے کہ وہ 'خودکشی کے ارادے سے آیا تھا اور اس میں کوئی شک نہیں۔' 'اتنے مسافروں کی موجودگی اور جب آپ اس حقیقت کو بھی مدنظر رکھیں جو میں نے ابھی آپ کو بتائی، اس کے پس منظر میں اسلام پسند رجحانات اور انتہا پسندی کی طرف مائل ہونے کے شواہد ملے ہیں، تو میرے خیال میں... یہ ہمیں کافی اہم سراغ فراہم کرتا ہے۔' تاہم انھوں نے زور دیا کہ وہ ابھی اس واقعے کے محرکات کے بارے میں کوئی حتمی نتیجہ اخذ نہیں کرنا چاہتے۔ جب نیتن یاہو سے سوال کیا گیا کہ مشتبہ عمانی پائلٹ اس طیارے میں کیسے موجود تھے، تو انھوں نے کہا کہ جن ممالک کے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات نہیں ہیں، ان ممالک کے پائلٹوں کو عموماً اسرائیل کے لیے پرواز کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ انھوں نے مزید کہا تاہم اس سے واضح ہوتا ہے کہ اس سارے عمل میں خامی موجود تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ اماراتی حکومت کے تعاون سے وہ دیگر امور کے ساتھ ساتھ اس کا بھی تدارک کر رہے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنا جا سکے کہ ایسا دوبارہ نہ ہو۔ متحدہ عرب امارات کے برعکس عمان نے اسرائیل کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات قائم نہیں کیے ہیں۔ نیتن یاہو سے اس قبل یہ بھی پوچھا گیا کہ کیا اس بات کے کوئی اشارے ہیں کہ ایران اس واقعے میں ملوث تھا۔ اس پر ان کا کہنا تھا کہ 'ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہو گا۔' سعودی عرب کی جانب سے جمعرات کی شب ایک بیان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ ملک کے متعلقہ اداروں نے فلائی دبئی کی پرواز FZI073 نے بدھ 30 ستمبر کو تبوک کے ایئر پورٹ پر مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بج کر 45 منٹ پر ہنگامی لینڈنگ کی تھی۔ بیان کے مطابق طیارے میں 174 مسافر جبکہ عملے کے آٹھ ارکان سوار تھے۔ وزاتِ داخلہ کا کہنا ہے کہ اس ہی شام تمام مسافروں کو فلائی دبئی کے متبادل طیارے کے ذریعے ان کی منزل کی جانب بھیج دیے گیا جبکہ پرواز کا عملہ ایک دوسرے طیارے کے ذریعے دبئی واپس روانہ ہوا۔ بیان میں بتایا گیا ہے واقعے میں زخمی ہونے والے کپتان اور معاون پائلٹ کو طبی معائنے کے بعد ضروری علاج کے لیے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ سعوی وزارتِ داخلہ کے ایک ذریعے نے بتایا کہ سعودی حکام اور متحدہ عرب امارات کی سکیورٹی ٹیم کی ابتدائی تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ طیارے کے فرسٹ آفیسر نے کپتان پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں دونوں کو مختلف نوعیت کی چوٹیں آئیں۔ ذریعے کے مطابق، دونوں کی حالت میں بہتری آنے اور طبی ٹیم کی اجازت ملنے کے بعد کپتان اور معاون پائلٹ کو جمعرات کی صبح متحدہ عرب امارات کی سکیورٹی ٹیم کے ہمراہ ابوظہبی روانہ کر دیا گیا تھا۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے خبر دی ہے کہ وہاں یہ تعین کرنے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے کہ 'آیا یہ واقعہ کسی قسم کی دہشت گردی کے مقصد سے منسلک تھا یا نہیں۔' متحدہ عرب امارات کے حکام نے اس سے قبل اس واقعے پر اپنا دائرہ اختیار ہونے کا دعویٰ کیا تھا کیونکہ جس طیارے میں یہ واقعہ پیش آیا وہ متحدہ عرب امارات میں رجسٹرڈ ہے اور اسی کے پرچم تلے پرواز کرتا ہے۔ ایک اسرائیلی سکیورٹی ذریعے نے بی بی سی عربی کو بتایا کہ اس واقعے سے متعلق ایک علیحدہ اسرائیلی تفتیش کے ابتدائی نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ مبینہ حملہ آور کا ارادہ طیارے کو تباہ کرنے کا تھا۔ ذرائع کے مطابق اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کی سربراہی میں ہونے والی اس تحقیق میں تل ابیب پہنچنے کے بعد مسافروں کے انٹرویوز کیے گئے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ طیارے میں کیا ہوا تھا۔ اس واقعے سے متعلق اپنی داخلی تحقیقات کے دوران فلائی دبئی نے دبئی اور تل ابیب کے درمیان پروازیں عارضی طور پر معطل کر دی ہیں۔ اسرائیل کی وزارتِ ٹرانسپورٹ نے کہا ہے کہ پروازوں کی معطلی بنیامن نیتن یاہو کی ہدایت کے مطابق کی گئی ہے۔ اسرائیلی فضائی کمپنیوں ایل ال، اسرائر اور آرکیا نے کہا ہے کہ دبئی میں پھنسے ہوئے مسافروں کو واپس لانے کے لیے جمعے سے خصوصی پروازوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ وزارتِ ٹرانسپورٹ نے یہ بھی بتایا کہ اس نے اتحاد ایئر ویز کو ایک ہنگامی درخواست بھیجی ہے جس میں ابوظہبی اور تل ابیب کے درمیان پروازوں کی تعداد بڑھانے کا کہا گیا ہے۔

(بی بی سی اردو)

مہاتما گاندھی کے بیٹے جنھوں نے باپ سے ناراض ہو کر اسلام قبول کیا اور نام عبداللہ رکھ لیا

مہاتما گاندھی نے خود اعتراف کیا کہ ان کی زندگی کا سب سے بڑا پچھتاوا یہ تھا کہ وہ میں دو لوگوں کے خیالات کو کبھی نہیں بدل سکے۔ ان میں سے ایک تھے پاکستان کے بانی محمد علی جناح اور دوسرے تھے ان کے اپنے بڑے بیٹے ہری لال گاندھی۔ گاندھی صرف 19 برس کے تھے جب ان کے بڑے بیٹے ہری لال گاندھی کی پیدائش ہوئی۔ بچپن میں وہ اپنے والد سے خاصی مشابہت رکھتے تھے۔ ہری لال کی پیدائش کے چندماہ کے اندر گاندھی قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے لندن چلے گئے تھے۔ وہ تین سال بعد ہندوستان واپس آئے۔ گاندھی کی غیر موجودگی کو ان کے خاندان بشمول ان کے بڑے بیٹے ہری لال نے محسوس کیا۔ لندن میں قانون کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد گاندھی پہلی بار سنہ 1893 میں جنوبی افریقہ گئے۔ تین سال تک اکیلے رہنے کے بعد وہ جولائی 1896 میں ہندوستان واپس آئے اور اپنے پورے خاندان کو لے کر جنوبی افریقہ چلے گئے۔ ہری لال کی عمر اس وقت تقریباً آٹھ برس تھی اور گاندھی خود 27 سال کے تھے۔ گاندھی اپنے بھتیجے گوکل داس کو بھی پورے خاندان کے ساتھ جنوبی افریقہ لے گئے تھے۔ ہری لال اپنے والد کی طرح اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا چاہتے تھے۔ پرمود کپور گاندھی سوانح حیات 'گاندھی: این الیسٹریٹڈ بائیوگرافی' میں لکھتے ہیں 'گاندھی کی نظر میں ان کا بیٹا اور بھتیجا برابر تھے، انھیں پڑھنے کے لیے باہر بھیجنے کا فیصلہ عجیب طریقے سے کیا گیا۔ انھوں نے ایک روپے کا سکہ گھر میں چھپا دیا، ہری لال اور گوکل داس کو سکہ تلاش کرنے کے لیے کہا گیا۔ گاندھی نے فیصلہ کیا کہ جسے بھی یہ سکہ ملے گا، اسے پڑھائی کے لیے بھیج دیا جائے گا۔' پرمود کپور لکھتے ہیں کہ ایسا ایک بار نہیں بلکہ دو بار ہوا، جس نے ہری لال کو بہت پریشان کیا۔ اس واقعے کے چند سال بعد گاندھی نے ایک بار پھر اپنے بیٹے ہری لال کو نظرانداز کیا اور دوسرے بھتیجے چھگن لال کو اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ جب چھگن لال بیمار ہو گئے اور انھیں اپنی پڑھائی چھوڑ کر جنوبی افریقہ واپس جانا پڑا تو گاندھی نے ان کا متبادل کا منتخب کرنے کے لیے ایک مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کیا۔ اس بار ایک نوجوان پارسی طالب علم سوراب جی اداجانیہ کا مضمون پہلے نمبر پر آیا اور پھر انھیں پڑھائی کے لیے بیرون ملک بھیج دیا گیا۔ کپور لکھتے ہیں کہ 'گاندھی کے لیے ایک صاف ستھری شبیہ انتہائی اہمیت کی حامل تھی، جس میں اقربا پروری کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔ لیکن اس سب نے ہری لال پر تباہ کن اثر ڈالا اور ان کے دل میں اپنے والد کے خلاف دائمی رنجش رہ گئی۔' جب ہری لال نے احمد آباد سے گاندھی کو خط لکھا کہ وہ میٹرک میں فرانسیسی کو بطور مضمون پڑھنا چاہتے ہیں تو گاندھی نے انہیں فرانسیسی کے بجائے سنسکرت پڑھنے کا مشورہ دیا۔ ہری لال کو یہ مشورہ پسند نہیں آیا۔ وہ مسلسل تین سال میٹرک میں فیل ہوئے۔ جوے اور شراب نے ان کی زندگی میں پڑھائی کی جگہ لے لی۔ 2 مئی 1906 کو ہری لال نے اپنے والد کو بتائے بغیر راجکوٹ کی ایک لڑکی گلاب بین سے شادی کی۔ اس وقت ان کی عمر 18 سال تھی۔ گاندھی نے اسے ہری لال کی شادی کا صحیح وقت نہیں سمجھا۔ وہ چاہتے تھے کہ وہ جنوبی افریقہ آئیں اور ان کے کام میں ان کی مدد کرے۔ جب گاندھی کو اس شادی کا علم ہوا تو انھوں نے اپنے بڑے بھائی لکشمی داس کو خط لکھ کر ناراضی کا اظہار کیا۔ گاندھی نے لکھا

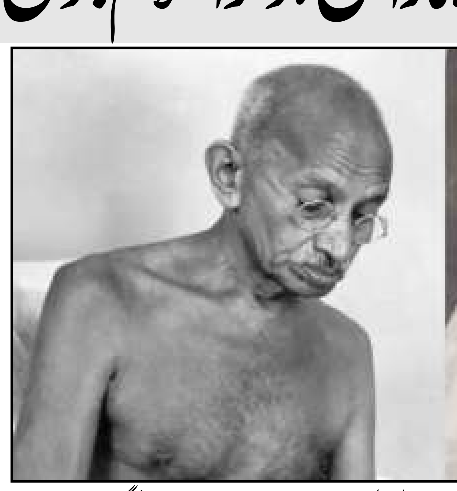

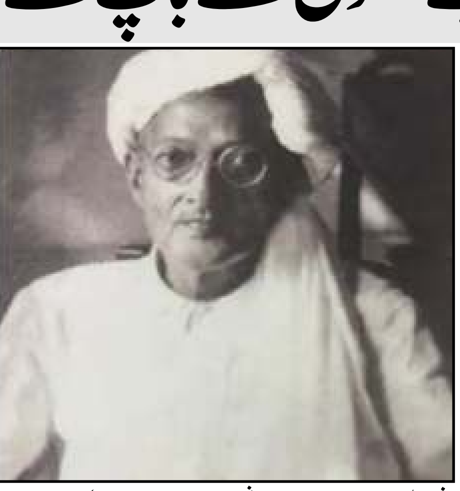

'فی الحال میری نظر میں وہ میرا بیٹا نہیں ہے۔' باپ اور بیٹے کے نظریات میں فرق ہری لال اپنی بیوی سے بہت پیار کرتے تھے۔

رام چندر گوہا اپنی کتاب 'گاندھی: دی ایئرز دیٹ چینجڈ دی ورلڈ' میں لکھتے ہیں 'یہ بھی گاندھی کی نظر میں اچھی بات نہیں تھی کیونکہ ان کا ماننا تھا کہ جنسی تعلقات صرف نسل بڑھانے کے لیے ہیں۔ ایک سچے ستیہ گرہی کو برہمی کی پیروی کرنی چاہیے۔' ہری لال نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ انھوں نے اپنے والد سے واضح طور پر کہا کہ کسی شخص کو یوگی بننے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا، وہ صرف اس صورت میں بن سکتا ہے جب وہ چاہے۔' 'گاندھی اپنے خاندان کے اندر ایک روایتی ہندو بزرگ کی طرح برتاؤ کر رہے تھے۔ وہ اپنی بیوی اور بیٹوں کی خواہشات کے بارے میں حساس نہیں تھے۔ ان کے بالغ ہونے کے بعد بھی وہ ان سے ان کی ہدایات پر عمل کرنے کی توقع رکھتے تھے۔' شروع میں ہری لال نے جنوبی افریقہ میں مہاتما گاندھی کی جدوجہد کی حمایت کی۔ گاندھی اور ہری لال دونوں کو گرفتار کر کے ایک ہی جیل میں رکھا گیا۔ ہری لال ہمیشہ مالی طور پر آزاد زندگی گزارنا چاہتے تھے۔ انھوں نے گھر سے بھاگ کر ہندوستان واپس آنے کا فیصلہ کیا۔ ہری لال کی سوانح عمری 'ہری لال گاندھی: اے لائف' میں سی بی دلال نے ہری لال کی بہو سرسوتی گاندھی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا 'میرے سسر بہت مزاحیہ، سخی اور مہمان نواز تھے۔ وہ ہمارے ساتھ چھ ماہ تک رہے، پھر انھوں نے اپنے والد کو اپنا آخری خط لکھا، وہ یہ خط مکمل نہیں کر سکے۔' اپریل 1936 میں ہری لال نے ناگپور میں اپنے والد اور والدہ کستوربا سے ملاقات کی۔ انھوں نے گاندھی سے اپنا کاروبار چلانے کے لیے کچھ رقم مانگی۔ گاندھی نے انکار کر دیا۔ اس سے ہری لال کو اتنا غصہ آیا کہ غالباً انھوں نے اسلام قبول کر لیا۔ 29 مئی 1936 کو انھوں نے بمبئی (اب ممبئی) کی جامع مسجد میں اسلام قبول کرنے اور اپنا نیا نام عبداللہ رکھنے کا اعلان کیا۔ اس سے گاندھی کو صدمہ پہنچا۔ کستوربا نے ہری لال کی بیٹی رامی کو خط لکھا 'میں بہت ناخوش ہوں، لیکن میں کیا کروں؟ حقیقت میں، میں بہت شرمندہ ہوں، ہم نے اپنا ایک زیور کھو دیا ہے۔ وہ زیور اب مسلمانوں کے ہاتھ میں چلا گیا ہے۔' گاندھی نے ہریجن کے 6 جون 1936 کے شمارے میں ایک عوامی بیان جاری کرتے ہوئے لکھا 'اگر یہ تبدیلی دل سے ہے اور کسی دنیاوی لحاظ کے بغیر ہے تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ عبداللہ یا ہری لال کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ہر لحاظ سے وہ بھگوان کا عقیدت مند ہے کیونکہ دونوں ناموں کا مطلب خدا ہے۔' لیکن کستوربا نے اپنی مایوسی کو چھپانے کی کوشش نہیں کی۔ انھوں نے اپنے بیٹے کو کھلا خط لکھا 'میرے لیے زندہ رہنا بھی بہت مشکل ہو گیا ہے، سوچو کہ زندگی کے آخری دور میں تم اپنے والدین کو کتنی تکلیف دے رہے ہو۔ تمہارے والد نے یہ بات کسی کو نہیں بتائی لیکن اس صدمے نے ان کا دل چیر کر رکھ دیا ہے۔' لیکن ہری لال کی مذہبی تبدیلی 'حقیقی' نہیں تھی کیونکہ سال کے آخر تک وہ آریہ سماج کی رسومات کے مطابق دوبارہ ہندو مذہب اختیار کر چکے تھے اور اپنا نام بدل کر ہیرالال رکھ لیا تھا۔ مہاتما گاندھی کے پوتے راج موہن گاندھی مہاتما گاندھی کی سوانح عمری 'موہن داس' میں لکھتا ہے کہ 'جانے سے پہلے انھوں نے گاندھی کو ایک خط لکھا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ ایک اچھے باپ ثابت نہیں ہوئے، اس لیے وہ خاندان سے اپنے تعلقات توڑ رہے ہیں لیکن وہ اپنے ساتھ گاندھی کی تصویر لینا نہیں بھولے۔' گاندھی نے پورے جوہانسبرگ میں ان کی تلاش کا اہتمام کیا۔ انھیں معلوم ہوا کہ وہ ہندوستان جاتے ہوئے موزمبیق پہنچ گئے ہیں۔ گاندھی نے اپنے قریبی دوست ہرمن کیلن باخ کو انھیں واپس لانے کے لیے بھیجا تھا۔ کیلن باخ انھیں واپس لے آئے۔ راج موہن گاندھی لکھتے ہیں 'باپ اور بیٹے نے ساری رات باتیں کیں۔ ہری لال نے اپنے والد پر الزام لگایا کہ انھوں نے کبھی اپنے بیٹوں کی تعریف نہیں کی اور ہمیشہ ان کے کزن مگن لال اور چھگن لال کی طرفداری کی۔' ان کی سوانح عمری 'موہن داس' کے مطابق اگلے دن گاندھی نے اعلان کیا کہ ہری لال ہندوستان واپس آ رہے ہیں۔ ایک دل شکستہ گاندھی نے اپنے بڑے بیٹے کو گلے لگایا اور کہا 'اگر تمہیں لگتا ہے کہ تمہارے باپ نے تمہیں کوئی نقصان پہنچایا ہے تو اسے معاف کر دو۔' جنوری 1915 تک باپ اور بیٹے کی دوبارہ ملاقات نہیں ہوئی۔ ہندوستان واپس آنے کے ایک سال بعد گاندھی کو معلوم ہوا کہ ان کے چھوٹے بیٹے منی لال نے آشرم کی کچھ رقم ہری لال کو کاروبار چلانے کے لیے دی تھی۔ اس سے گاندھی اس قدر ناراض ہوئے کہ انھوں نے بھوک ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا۔ کستوربا اور ان کے چھوٹے بیٹے دیوداس نے انھیں ایسا نہ کرنے پر راضی کرنے کی بہت کوشش کی۔ دو سال بعد ہری لال کی بیوی کا اچانک انتقال ہو گیا۔ گاندھی نے انھیں دوبارہ شادی کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اپنی بیوی کی موت کے بعد ہری لال کی زندگی ڈرامائی طور پر بدل گئی۔ وہ شراب پینے اور جوا کھیلنے لگے۔ کاروبار کرنے کی ان کی تمام کوششیں ناکام ہو گئیں۔ بہت سے لوگوں نے گاندھی کو خط لکھ کر ان کے بیٹے کی رقم ادھار لینے کی عادت کے بارے میں شکایت کی اور ان سے قرض ادا کرنے کا مطالبہ کیا۔ بعد میں ہری لال گودریج صابن کے سیلز مین کے طور پر کامیاب ہو گئے۔ اے بی گودریج ان کے کام سے اتنے خوش تھے کہ کمپنی چھوڑنے کے بعد بھی وہ رقم ہری لال کو بھیجتے رہے۔

ایک بار جب ہری لال کو معلوم ہوا کہ مہاتما گاندھی اور کستوربا گاندھی ٹرین کے ذریعے کٹنی سٹیشن سے گزر رہے ہیں تو ہری لال اپنے والدین کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے خود کو نہ روک سکے۔ پرمود کپور لکھتے ہیں 'ہری لال کٹنی سٹیشن پہنچے جہاں ہر کوئی مہاتما گاندھی کی ستائش کر رہا تھا۔ وہ واحد شخص تھا جو 'کستوربا ماتا کی جے' کا نعرہ لگا رہے تھے۔' اپنا نام سن کر کستوربا نے اس سمت دیکھا جہاں سے آواز آئی تھی۔ وہ اپنے بیٹے کو وہاں کھڑا دیکھ کر دنگ رہ گئیں۔ ہری لال نے جیب سے ایک سنترہ نکال کر کہا 'با، میں یہ تمہارے لیے لایا ہوں۔' یہ سن کر گاندھی نے کہا 'کیا تم میرے لیے بھی کچھ لائے ہو؟' ہری لال نے جواب دیا 'نہیں، یہ با کے لیے ہے۔' جیسے ہی ٹرین چل گئی، کستوربا نے اپنے بیٹے کو کہتے سنا 'با، تم یہ سنترا کھاؤ گی۔' 1944 تک کستوربا کی صحت کافی بگڑ چکی تھی۔ انھوں نے اپنے بڑے بیٹے سے ملنے کی خواہش ظاہر کی۔ اپنی موت سے پانچ دن پہلے ہری لال پونے کے آغا خان محل میں ان سے ملنے گئے۔ کستوربا کی موت سے ایک دن پہلے ہری لال دوبارہ ان سے ملنے گئے۔ وہ اس وقت نشے میں تھے۔ کستوربا کو ان کی حالت دیکھ کر بہت دکھ ہوا۔ جب ان کی وفات ہوئی تو ہری لال وہاں موجود تھے۔ 31 جنوری 1948 کو ناتھورام گوڈسے نے مہاتما گاندھی کو قتل کر دیا۔ ہندو روایت کے مطابق سب سے بڑا بیٹا چتا کو آگ لگاتا ہے۔ تاہم ہری لال کی غیر موجودگی میں گاندھی کے دوسرے بڑے بیٹے رام داس نے آخری رسومات ادا کیں۔ اس معاملے میں مورخین نے مختلف بیانات دیے ہیں۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ گاندھی کی موت کے چار دن بعد ہری لال اپنے بھائی دیوداس گاندھی کے گھر بستر لے کر پہنچے۔ لیکن کچھ لوگ اس بیان کے خلاف بحث کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گاندھی کے قتل کی خبر پورے ہندوستان میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ اس بات کا امکان بہت کم ہے کہ ہری لال اس سے لاعلم ہوں گے۔ گاندھی خاندان کے افراد ان سے ناراض ضرور تھے لیکن وہ مسلسل رابطے میں رہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ گاندھی کی آخری رسومات میں شرکت کے لیے سفر کرنے کے لیے بہت بیمار تھے؟ یا وہ اس وقت بھی اپنے باپ سے ناراض تھے۔ مہاتما گاندھی کے سوانح نگار رابرٹ پین نے اپنی کتاب 'دی لائف اینڈ ڈیتھ آف مہاتما گاندھی' میں لکھا ہے 'جن بیٹوں نے گاندھی کی آخری رسومات میں شرکت کی، ان میں ان کا بڑا بیٹا ہری لال بھی شامل تھا۔ پتلا اور تپ دق میں مبتلا، ہری لال اس شام موجود ہجوم میں شامل تھا، وہاں کسی نے انھیں نہیں پہچانا۔ اس نے وہ رات اپنے چھوٹے بھائی گاندھی کے گھر گزاری۔' گاندھی کی موت کے پانچ ماہ کے اندر 18 جون 1948 کو ہری لال گاندھی بھی بمبئی میں اس دنیا کو الوداع کہہ گئے۔ (ریحان فضل بی بی سی ہندی)

ورقِ تازہ

03 Oct. 2026

اداریہ

اپوزیشن کی نئی حکمت عملی

ملک کی سیاست ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے جہاں اب فیصلے صرف بند کمروں میں یا ایوانوں میں نہیں ہو رہے۔ اب سیاسی جنگ گلیوں اور چوراہوں پر آ چکی ہے اور اس کا سب سے بڑا ثبوت گزشتہ ہفتے دو دنوں میں ہونے والی دو اہم ترین میٹنگیں ہیں۔ منگل اور بدھ، 29 اور 30 ستمبر کو ہونے والی کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیو سی) اور انڈیا اتحاد کی میٹنگوں نے ملک کے سیاسی منظرنامے میں ایک نئی لہر پیدا کر دی ہے۔ ان ملاقاتوں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ اب بات صرف بیانات تک محدود نہیں رہے گی، بلکہ جو لڑائی سیاسی بساط پر نہیں جیتی جا سکی، اسے اب سڑکوں پر مزاحمت کے ذریعے جیتنے کا باقاعدہ منصوبہ تیار کیا جا چکا ہے۔ اس پوری سرگرمی میں جو بات سب سے زیادہ نمایاں ابھر کر سامنے آئی ہے، وہ کانگریس کا نیا اور مضبوط کردار ہے۔ کانگریس اب صرف انڈیا اتحاد کا حصہ نہیں رہی، بلکہ وہ عملاً اس کی قیادت کر رہی ہے اور اس قیادت کا پورا حق بھی ادا کر رہی ہے۔ یہ وہی کانگریس ہے جو کبھی اپنے اتحادیوں کی ناراضگی سے ڈر کر قدم پیچھے ہٹا لیتی تھی، مگر اب اس نے اپنا طریقہ کار بالکل بدل لیا ہے۔ بروقت فیصلے کرنا، ایجنڈا طے کرنا اور پھر اتحادیوں کو اس کے مطابق چلنے پر مجبور کرنا، یہ سب ایک نئی اور فعال کانگریس کی نشاندہی کرتا ہے۔ جب 30 ستمبر کو انڈیا اتحاد کی میٹنگ پہلے سے طے تھی، تو ذہنوں میں یہ سوال ضرور ابھر رہا تھا کہ اس سے ٹھیک ایک دن پہلے 29 ستمبر کو سی ڈبلیو سی کی میٹنگ بلانے کی کیا ضرورت تھی؟ لیکن اس سوال کا جواب میٹنگ کے فوراً بعد مل گیا۔ کانگریس کے رہنما کے سی وینوگوپال کی پریس کانفرنس نے یہ بات بالکل صاف کر دی کہ کانگریس نے دراصل اگلے دن ہونے والی اتحاد کی میٹنگ کے لیے اپنا ہوم ورک مکمل کر لیا تھا۔ اس نے اپنے اتحادیوں کو واضح پیغام دے دیا کہ ہمارا لائحہ عمل یہ ہے اور اگر آپ ساتھ چلنا چاہتے ہیں تو خوش آمدید، ورنہ کانگریس اس راستے پر اکیلے بھی چلنے کا پورا ارادہ رکھتی ہے۔ اس حکمت عملی کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ جب اگلے دن انڈیا اتحاد کی بڑی میٹنگ شروع ہوئی تو کسی بھی دوسری پارٹی کے پاس بحث یا اختلاف کے لیے زیادہ گنجائش نہیں تھی۔ کانگریس نے اپنا ایجنڈا میز پر رکھ دیا تھا، اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ الیکشن کمیشن کے خلاف زمینی سطح پر سب سے زیادہ محنت راہل گاندھی اور ان کی ٹیم نے کی تھی۔ باقی پارٹیوں نے بھی اس حقیقت کو تسلیم کیا اور جس شخص کو انہوں نے لوک سبھا میں اپنا قائد مانا تھا، اب عملی طور پر پارلیمنٹ کے باہر بھی اسے اپنا قائد تسلیم کر لیا۔ یہ کانگریس کی ایک بہت بڑی سیاسی فتح ہے۔ انڈیا اتحاد کی میٹنگ کے اندر کیا کچھ ہوا، اس کی مکمل تفصیلات تو شاید آنے والے دنوں میں سامنے آئیں، لیکن ملکارجن کھرگے کی پریس کانفرنس نے بہت کچھ واضح کر دیا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کے خلاف جو چھ نکاتی پروگرام پیش کیا، وہ اس بات کا ثبوت تھا کہ اتحاد کے اندر ایک مکمل ہم آہنگی موجود ہے۔ کانگریس نے یہ یقینی بنایا ہے کہ اس کا لائحہ عمل صرف اس کی اپنی سوچ نہیں ہے، بلکہ اس نے تمام چھوٹی بڑی پارٹیوں کو پہلے سے اعتماد میں لے رکھا تھا۔ یہ ایک ایسا سیاسی قدم ہے جو ماضی کے بکھرے ہوئے اپوزیشن اتحادوں میں نظر نہیں آتا تھا۔ الیکشن کمیشن کے خلاف اس مزاحمت کا مرکز اور ہدف بالکل واضح ہے۔ تمام اپوزیشن پارٹیاں یہ محسوس کر رہی ہیں کہ الیکشن کمیشن کو چاروں طرف سے گھیرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو فوری طور پر مستعفی ہونا چاہیے۔ اپوزیشن جانتی ہے کہ اگر اس معاملے میں ذرا بھی تاخیر ہوئی، تو جو سیاسی گرما گرمی اور عوام کا جوش اس وقت نظر آ رہا ہے، وہ ٹھنڈا پڑ سکتا ہے۔ لوہا گرم ہے اور اسی وقت چوٹ مارنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

اس ساری سرگرمی کے پیچھے ایک بہت بڑی سیاسی مصلحت بھی چھپی ہے۔ اتر پردیش کے آنے والے انتخابات کانگریس اور سماج وادی پارٹی دونوں کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہیں۔ وہ کسی بھی قیمت پر یہ نہیں چاہتے کہ اتر پردیش میں ان کے ساتھ وہ سلوک ہو جو بہار اور مغربی بنگال میں حالیہ دنوں میں دیکھنے میں آیا۔ الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈالنے کا اصل مقصد ہی یہی ہے کہ آنے والے الیکشن میں انتخابی فہرستوں اور طریقہ کار میں ان خامیوں کو روکا جا سکے جن کی وجہ سے انہیں اپنے ووٹروں سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔ اس پوری مہم میں ممتا بنرجی کی شمولیت نے ایک نئی جان ڈال دی ہے۔ ممتا بنرجی کی تقریر اور ان کا جارحانہ انداز یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اس مہم کو صرف انڈیا اتحاد تک محدود نہیں رکھنا چاہتیں۔ ان سے یہ امید کی جا رہی ہے کہ وہ اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے ان پارٹیوں کو بھی اس مزاحمت کا حصہ بنائیں گی جو ابھی تک اس اتحاد سے باہر ہیں۔ ممتا بنرجی کے سیاسی عزائم اگر اس مہم کا حصہ بنتے ہیں تو یہ یقینی طور پر اپوزیشن کی طاقت میں ایک بہت بڑا اضافہ ہوگا۔ اس ساری سیاسی بساط اور مزاحمت کی کامیابی کا اصل دارومدار آخر کار عوام پر ہی ہے۔ اپوزیشن کے لیڈر کتنی ہی شاندار تقریریں کر لیں اور بند کمروں میں کتنے ہی زبردست منصوبے بنا لیں، جب تک عام ووٹر اس تحریک کا حصہ نہیں بنے گا، کوئی بھی بڑی تبدیلی ممکن نہیں۔ اپوزیشن کو اب سڑکوں پر آ کر عوام کو سیدھے اور سچے الفاظ میں یہ سمجھانا ہوگا کہ یہ کرسی حاصل کرنے کی کوئی عام سیاسی جنگ نہیں ہے، بلکہ سیدھا سیدھا ان کے ووٹ کے حق کی لڑائی ہے۔ جس دن عام شہری یہ بات سمجھ گیا اور اس کے اندر اپنے چھینے گئے حق کا احساس جاگ گیا، اس دن کسی بھی محکمے یا حکومت کے لیے بند کمروں میں بیٹھ کر من مانی کرنا ممکن نہیں رہے گا۔ انڈیا اتحاد کے لیے اب سب سے کڑا امتحان اس جوش اور اتحاد کو برقرار رکھنا ہے۔ ہماری سیاسی تاریخ گواہ ہے کہ یہاں اتحاد بنتے بھی جلدی ہیں اور مفادات ٹکرانے پر بکھرتے بھی اسی تیزی سے ہیں۔ اتر پردیش اور دیگر ریاستوں کے الیکشن تک اپنے قدم مضبوطی سے جمائے رکھنا، آپسی اختلافات کو ہوا نہ لگنے دینا اور حکومتی دباؤ کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا کوئی آسان کام نہیں ہوگا۔ کانگریس نے جس طرح ان دو دنوں میں سب کو ساتھ لے کر چلنے اور قائدانہ صلاحیت کا ثبوت دیا ہے، اسے آگے بھی اسی سمجھداری کا مظاہرہ کرنا ہوگا، ورنہ ذرا سی چوک اور انا کی لڑائی اس پوری محنت کو لمحوں میں ضائع کر سکتی ہے۔ جمہوریت کبھی بھی خاموش تماشائی بنے رہنے کا نام نہیں رہی۔ جب وہ ادارے جن کا اصل کام نظام کو صاف شفاف رکھنا ہو، خود شک کے دائرے میں آ جائیں، تو عوام اور سیاسی پارٹیوں کے پاس سڑکوں پر نکلنے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچتا۔ ان دو دنوں کی میٹنگوں نے بغاوت کا بگل بجا دیا ہے اور اب سیاسی میدان پوری طرح سج چکا ہے۔ آنے والے چند مہینے اس بات کا فیصلہ کر دیں گے کہ کیا اپوزیشن واقعی اپنی اس مزاحمت کو منطقی انجام تک پہنچانے کا دم خم رکھتی ہے، یا پھر یہ سارا جوش چند دن کے شور و غل کے بعد پرانی سیاسی روایات کی طرح ٹھنڈا پڑ جائے گا۔ اصل فیصلہ اب سڑکوں کے مزاج نے ہی کرنا ہے۔

روزنامہ ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
03 Oct. 2026

اللہ والوں کی صحبت سے مومن کی زندگی میں انقلاب پیدا ہوتا ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور:2۔اکتوبر 2026ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں اہل اللہ کی صحبت کے برکات اور ثمرات کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا قرآن مجید اور حدیث مبارک کے بیش بہا ذخیرہ میں جابجا تقویٰ، خدا ترسی، پرہیزگاری، فکر آخرت اور عملی زندگی کے ہر گوشہ اور شعبہ میں ایمان کی حفاظت کا تاکیدی حکم ہمیں دیا گیا ہے، مومنانہ اور متقیانہ زندگی کے خوش گوار برکات وثمرات اور محروم ایمان اور تقویٰ کی زندگی کے مسموم نتائج اور اثرات کا بھی تذکرہ موجود ہے، جسمانی بیماری کا جس طرح علاج ڈاکٹر حکیم اور طبیب کے پاس ہوتا ہے، ہم دوا استعمال کرتے ہیں، جن چیزوں سے ہمیں پرہیز بتایا جاتا ہے ہم اس کا اہتمام کرتے ہیں، جن چیزوں کے استعمال کی صلاح دی جاتی ہے دل وجان سے کرتے ہیں، اسی طرح روحانی بیماری بھی ہے اور اس کا علاج اہل اللہ، صالحین، متقی و پرہیزگار، پابند احکام شریعت اور سنت، احکام خداوندی اور سنت نبویؐ پر پوری طرح عمل کرنے والوں کی صحبت سے ہوتا ہے، اہل اللہ، صالحین کی صحبت اور معیت بندگان مومن کی زندگی میں انقلاب پیدا کرتی ہے اور اسے مومنانہ ومتقیانہ زندگی کی شاہ راہ پر گامزن کردیتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا انسان کی فطرت اللہ تعالیٰ نے ایسی بنائی ہے، جس کے ساتھ رہتا ہے اس کا اثر لازمی طور پر قبول کرتا ہے اگر وہ اہل اللہ اور صالحین کی صحبت اختیار کرتا ہے تو ان کی سیرت اور کردار کا عکس اس کی زندگی میں نظر آتا ہے، حدیث میں ہے اچھے ہم نشین کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو مشک لیے ہوئے ہو یا تو وہ تمھیں از خود مشک دے گا، یا تم خریدو گے، ورنہ اچھی خوشبو تو اس کے پاس سے تم تک بہرصورت آئے گی، جب کہ برا ہم نشین آگ کی بھٹی میں پھونک مارنے والے کے مانند ہے اس کی صحبت میں یا تو تمہارے کپڑے جلیں گے ورنہ بدبو تو آکر ہی رہے گی، بات واضح ہے کہ صحبت صالح کے فیوض اور برکات نمایاں ہو کر رہتے ہیں اور حسب ظرف انسان کسی نہ کسی درجہ میں اس سے مستفید ضرور ہوتا ہے، قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے حکم دیا ہے اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور عمل میں سچوں کیساتھ رہو مطلب یہ ہے تقویٰ اختیار کرنے کیلئے صالحین کی صحبت نسخہ کیمیا ہے، یاد رکھنے والی اصل بات یہ ہے اہل اللہ وہ ہیں جن کے قول اور عمل میں مطابقت ہو اور جو اپنی طبیعت کو شریعت کے مطابق بنا چکے ہوں، اللہ تعالیٰ کا خوف اندر سے انسان کا محافظ ہے اور اہل اللہ صالحین کی صحبت باہر سے انسان کو باطل اور شیطان کے مقابلے کی طاقت عطا کرتی ہے، حضرت فقیہ ابواللیث سمرقندیؒ کا قول ہے مالداروں کی صحبت سے دنیا کی محبت پیدا ہوتی ہے، فقیروں کی صحبت سے دولت شکر ملتی ہے، سلاطین کی صحبت سے مزاج میں کبر پیدا ہوتا ہے، عورتوں کی صحبت سے جہالت پیدا ہوتی ہے، بچوں کی صحبت سے لہو ولعب کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، فساق وفجار کی صحبت سے گناہوں پر جرأت اور توبہ سے غفلت پیدا ہوتی ہے، صالحین کی صحبت سے عبادت میں رغبت پیدا ہوتی ہے، علماء دین کی صحبت سے علم اور تقویٰ میں ترقی پیدا ہوتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا سورۃ الفاتحہ میں ہمیں یہ دعا سکھائی گئی ہے، اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم اللہ ہم کو سیدھا راستہ دکھائیے ان لوگوں کا راستہ جن پر آپ کا انعام ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین، شہداء و اولیاء صالحین کا راستہ دکھائیے معلوم یہ ہوا اہل اللہ اور صالحین کی صحبت ضروری ہے، حکیم الامت حضرت تھانویؒ کا ارشاد ہے اہل اللہ اور صالحین کی صحبت کی برکت سے مومن کے دل میں ایسی خاص بات پیدا ہو جاتی ہے جسکی برکت سے دائرہ اسلام سے خارج ہونا ناممکن ہو جاتا ہے، حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند کے خطبات میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی صحبت کی مثال عطر کی دوکان سے دی ہے اگر انسان جاے تو خوشبو لیکر آتا ہے اگرچہ عطر نہ خریدے، حکومتوں کے قوانین جرائم کے افعال تو روک سکتے ہیں لیکن جرائم کی نفرت دل میں نہیں بیٹھا سکتے، جرائم کی نفرت اور معاصی سے بیزاری اہل اللہ، صالحین کی صحبت اور معیت سے ہی نصیب ہوتی ہے، حضرات صحابہ کرامؓ کا مقام بلند سرکار دو عالمؐ کی صحبت کا فیضان ہے، تابعین کا مقام بلند صحابہ کرامؓ کی صحبت کا فیض ہے، تبع تابعین کا مقام بلند تابعین کی صحبت کی برکت ہے، موجودہ دور میں مسلمان مقام بلند کمال ایمانی ہی سے حاصل کرسکتا ہے جس کیلئے اہل اللہ، صالحین، اہل دل، اہل فکر ونظر کی صحبت ضروری ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں صالحین کی صحبت کی دولت عطا فرمائے اور ہمارا ان ہی اہل اللہ اور صالحین محبوبین کیساتھ حشر فرمائے۔

☆☆☆☆☆

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام قصبہ جت ضلع سانگلی میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد

مسلمان اپنی زندگی کے ہر شعبے میں رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو اپنا رہنما بنائیں: علماء کرام کا اظہار خیال

سانگلی:2/اکتوبر 2026 (پریس ریلیز) نبی کریم ﷺ کی سیرتِ طیبہ سے عوام کو واقف کرانے، آپ ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو عام کرنے، ایمان وعقیدہ کی مضبوطی اور اللہ تعالیٰ و رسول اللہ ﷺ سے محبت کو دلوں میں مزید پختہ کرنے، سیرتِ نبوی ﷺ کی عملی تعلیمات کو عام کرنے، معاشرتی برائیوں سے بچنے کی ترغیب دینے نئی نسل کی دینی و اخلاقی تربیت کرنے، بچوں اور نوجوان کو اسلامی تشخص کے ساتھ اور سنتِ نبوی ﷺ کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی بابت ریاست بھر میں دینی تعلیمی بیداری مہم، اصلاح معاشرہ اور سیرت النبی ﷺ کے پروگرام منعقد کئے جارہے ہیں اسی بابت گذشتہ کل جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی ہدایت پر جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام قصبہ جت ضلع سانگلی میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد عمل میں آیا، جس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا۔ بعدہ مولانا آصف صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تعلقہ جت) نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے جمعیۃ علماء کی سالانہ کارگزاری رپورٹ پیش کی۔ بعدہ مہمان خصوصی مولانا قاری رشید احمد اجمیری نقشبندی صاحب (شیخ الحدیث مدرسہ دارالعلوم اشرفیہ راندیر سورت) نے اپنے خطاب میں موجودہ معاشرتی حالات کے مختلف پہلوؤں کی نشاندہی کرتے ہوئے امت کو سیرتِ رسول اکرم ﷺ کو اپنی عملی زندگی کا مرکز بنانے کی دعوت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہماری انفرادی، خاندانی اور معاشرتی زندگی اس وقت سنور سکتی ہے جب ہم نبی کریم ﷺ کی تعلیمات اور سنتوں کو اپنی زندگی میں اختیار کریں۔ انہوں نے بچوں کی تربیت، نئی نسل کو سنتِ نبوی ﷺ سے جوڑنے، گھروں میں دینی ماحول پیدا کرنے اور والدین کی ذمہ داریوں پر خصوصی توجہ دلاتے ہوئے سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو نہایت مؤثر انداز میں بیان کیا اور حاضرین کے سامنے یہ فکر رکھی کہ مسلمان اپنی زندگی کے ہر شعبے میں رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو اپنا رہنما بنائیں۔ واضح رہے کہ اسی دن عمومی اجلاس سے قبل مستورات کی خصوصی نشست منعقد ہوئی جس میں قاری رشید احمد اجمیری نقشبندی نے اپنے خطاب میں اولاد کی دینی و اخلاقی تربیت، پردے کی اہمیت، بچیوں کی دینی تعلیم اور گھریلو ماحول کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانے پر تفصیلی اور مؤثر گفتگو فرمائی۔ قاری صاحب نے ماں اور بہنوں کو نئی نسل کی تربیت میں ان کے اہم کردار کی طرف متوجہ کرتے ہوئے سیرتِ نبوی ﷺ کو عملی زندگی کا نمونہ بنانے کی ترغیب دی۔ اس نشست میں تقریباً ایک ہزار سے مستورات نے شرکت کی۔ بعد نماز عصر قصبی مسجد، جت میں علماء، ائمہ اور حفاظ کرام کے لیے خصوصی نشست منعقد ہوئی، جس میں قاری رشید احمد اجمیری نے خطاب کرتے ہوئے موجودہ حالات میں علماء کی ذمہ داریوں، اصلاحِ معاشرہ کے تقاضوں اور دینی رہنمائی کی ضرورت پر قیمتی نصائح فرمائی اور علماء کو اپنے اپنے علاقوں میں دین کی دعوت، اصلاحِ معاشرہ اور نئی نسل کی دینی تربیت کے لیے مؤثر کردار ادا کرنے کی طرف متوجہ کیا۔ اس نشست میں قرب وجوار سے 60 سے زائد علماء، حفاظ اور ائمہ کرام نے شرکت کی۔ اجلاس کی نظامت مولانا شاکر صاحب انڈی (صدر جمعیۃ علماء بیجاپور) نے کی، اس موقع پر مفتی صادق صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع سانگلی) حافظ صدام صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع سانگلی) مفتی مبارک کنڈل واڑی، حاجی اسحاق صاحب نداف، امیر جماعت جت تعلقہ، حافظ یونس گوکاک، جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء گوکاک اور دیگر علماء وذمہ داران نے شرکت کی، پروگرام کے کامیاب انعقاد میں مولانا عارف صاحب شیخ (صدر جمعیۃ علماء تعلقہ جت) مفتی یونس نداف (خازن جمعیۃ علماء جت) اور جمعیۃ علماء تعلقہ جت کے دیگر ارکان وکارکنان نے نمایاں کردار ادا کیا۔ اس عوامی پروگرام میں تقریباً 1200 سے زائد افراد نے شرکت کی، قاری رشید احمد اجمیری نقشبندی کی رقت آمیز اور فکر انگیز دعاء کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ووٹر فہرستوں کی ایس آئی آر کے لیے این سی پی نے 288 اسمبلی حلقوں میں کوآرڈی نیٹر مقرر کیے: سنیل تٹکرے

ممبئی: ۲/اکتوبر (پریس ریلیز): ووٹر فہرستوں کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) مہم کے تحت این سی پی نے ریاست کے تمام 288 اسمبلی حلقوں میں 288 کوآرڈی نیٹروں کی تقرری کی ہے۔ یہ اطلاع پارٹی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ خصوصی گہری نظرثانی مہم کے تحت ہر اسمبلی حلقے کے لیے ایک کوآرڈی نیٹر مقرر کیا گیا ہے، جو متعلقہ حلقے میں ووٹر فہرستوں کی نظرثانی کے عمل سے متعلق امور پر نظر رکھے گا اور پارٹی کی جانب سے ضروری رابطہ وتعاون کو یقینی بنائے گا۔ سنیل تٹکرے کے مطابق اس مہم کا مقصد ووٹر فہرستوں کی خصوصی گہری نظرثانی کے عمل میں پارٹی کی تنظیمی سطح پر مؤثر رابطہ قائم کرنا ہے۔ اس کے لیے ریاست کے تمام 288 اسمبلی حلقوں کو شامل کرتے ہوئے کوآرڈی نیٹروں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ جاری کردہ فہرست کے مطابق نندوربار ضلع میں اکل کوا کے لیے رتن پاڈوی، شہادہ میں سریش نائک، نندوربار میں مدھوکر پاٹل اور نواپور میں اویناش گاویت کو ذمہ داری دی گئی ہے۔ دھولے ضلع میں ساکری کے لیے وجے اہیرے، دھولے دیہی کے لیے بھاؤ صاحب دیورے، دھولے شہر کے لیے سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر فاروق شاہ، سندھ کھیڑا کے لیے شیام سنےر اور شیرپور کے لیے دیوی داس کولی مقرر کیے گئے ہیں۔ جلگاؤں ضلع کے مختلف حلقوں کے لیے سابق رکن اسمبلی کیلاش پاٹل، بھگت سنگھ پاٹل، امیش نیمادے، پرتیبھا تائی شندے، سابق وزیر گلاب راؤ دیوکر، وکرانت پاٹل، سابق وزیر ڈاکٹر ستیش پاٹل، یوگیش دیسلے، ابھلاشا روکڑے، نریندر جنجال اور ڈاکٹر سوپان دٹے کو ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ اسی طرح بلڈھانہ، اکولا، واشم، امراوتی، وردھا، ناگپور، بھنڈارا، گوندیا، گڑھ چرولی، چندرپور، یوتمل، ناندیڑ، ہنگولی، پربھنی، جالنا، چھترپتی سمبھاجی نگر، ناسک، پال گھر اور تھانے سمیت دیگر اضلاع کے تمام اسمبلی حلقوں کے لیے بھی کوآرڈی نیٹر مقرر کیے گئے ہیں۔ ممبئی مضافاتی ضلع کے بوریولی، دہیسر، ماگاتھانے، ملنڈ، وکرولی، بھانڈوپ مغرب، جوگیشوری مشرق، ڈنڈوشی، کاندیولی مشرق، چارکوپ، مالاڈ مغرب، گوریگاؤں، ورسوا، اندھیری مشرق ومغرب، ویلے پارلے، چاندیولی، گھاٹ کوپر مشرق و مغرب، مانخورد شیواجی نگر، انوشکتی نگر، چیمبور، کرلا، کالینا، باندرہ مشرق اور باندرہ مغرب اسمبلی حلقوں کے لیے بھی الگ الگ کوآرڈی نیٹر مقرر کیے گئے ہیں۔ ممبئی شہر کے دھاراوی، سائن کولی واڑہ، وڈالا، ماہم، ورلی، شیوڑی، بائیکلہ، ملبار ہل، ممبادیوی اور کولابا اسمبلی حلقوں کے لیے بھی کوآرڈی نیٹر مقرر کیے گئے ہیں۔ اسی طرح رائے گڑھ، پونے، اہلیہ نگر، بیڑ، لاتور، دھاراشیو، سولاپور، رتناگیری، سندھودرگ، کولہاپور اور سانگلی اضلاع کے اسمبلی حلقوں کے لیے بھی پارٹی نے ذمہ داران کی تقرری کی ہے۔ پونے ضلع میں بارامتی اسمبلی حلقے کے لیے جے دادا اجیت دادا پوار کو کوآرڈی نیٹر مقرر کیا گیا ہے۔ پارٹی کی جانب سے جاری فہرست میں کئی حلقوں کے لیے سابق ارکان اسمبلی، موجودہ ارکان اسمبلی، پارٹی عہدیداران اور مقامی رہنماؤں کو ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بعض اسمبلی حلقوں میں ایک سے زیادہ افراد کو بھی یہ ذمہ داری دی گئی ہے، تاکہ مقامی سطح پر مہم کے رابطہ اور تنظیمی امور کو مؤثر طریقے سے انجام دیا جاسکے۔ سنیل تٹکرے نے کہا کہ خصوصی گہری نظرثانی مہم کے دوران پارٹی کی تنظیمی مشینری کو فعال رکھتے ہوئے تمام اسمبلی حلقوں میں رابطہ اور تعاون کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

الیکشن کمیشن میں بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھانے والے تمام لوگوں کی کانگریس پارٹی حمایت کرے گی، گیانیش کمار کا استعفیٰ تو ضروری ہے ہی، لیکن---

اصل سازش کے 'رنگا بلا' کا استعفیٰ بھی ضروری: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: ۲/اکتوبر (پریس ریلیز): بی جے پی نے انتخابی نظام کو اپنے کنٹرول میں لے کر منصفانہ اور شفاف انتخابات کے عمل میں رکاوٹ پیدا کی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار بی جے پی کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ ان کا استعفیٰ ہونا ہی چاہیے، لیکن اس سازش کے اصل سرغنہ 'رنگا بلا' کا استعفیٰ ہونے تک ہماری تحریک جاری رہے گی۔ یہ عزم مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے ظاہر کیا۔ گاندھی جینتی کے موقع پر مہاراشٹر کانگریس پارٹی کے انچارج ڈاکٹر سری ویلا پرساد اور ریاستی کانگریس صدر ہرش وردھن سپکال نے تاریخی منی بھون میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ اے آئی سی سی سکریٹری بی.ایم. سندیپ، ریحانہ چشتی، سابق وزیر انیس احمد، ریاستی کانگریس کے سینئر ترجمان وسابق رکن اسمبلی دھیرج دیشمکھ، ریاستی جنرل سکریٹری ایڈووکیٹ سندیش کونڈولکر، جوجو تھامس، برج دت اور مونیکا جگتاپ موجود تھے۔ اس موقع پر ذرائع ابلاغ سے بات کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی نے منی بھون میں طویل عرصے تک قیام کیا تھا۔ اس تاریخی عمارت میں کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کے اجلاس بھی اسی منی بھون میں منعقد ہوئے تھے۔ صرف یوم پیدائش اور برسی کے موقع پر گاندھی جی کو یاد کرنا کافی نہیں ہے، بلکہ آج گاندھی کے نظریات اور آئین کی بنیادی اقدار کو آگے بڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی کا نظریہ ہی چھترپتی شیواجی مہاراج، راج رشی شاہو مہاراج، مہاتما جیوتی با پھولے اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نظریات کے ساتھ ساتھ سنت روایت کا نظریہ بھی ہے۔ یہی نظریہ گڈگے مہاراج، تکڑوجی مہاراج اور کبیر کا نظریہ بھی ہے۔ ایک طرف یہ مساوات پر مبنی نظریہ ہے، تو دوسری طرف راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کا ایسا نظریہ ہے جو چھوت چھات اور امتیاز کو تسلیم کرتا ہے۔ گزشتہ سال دسہرہ کے موقع پر 2 اکتوبر کو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے 100 سال مکمل ہوئے۔ اپنی صدسالہ تکمیل کے موقع پر سنگھ کو بھی گاندھی جی کے سامنے سر جھکانا پڑا۔ اس لیے ہمارا انہیں مشورہ اور مؤدبانہ اپیل ہے کہ سنگھ کو تحلیل کر دینا چاہیے اور اپنے دفتر میں ہندوستان کا آئین نصب کرنا چاہیے، سپکال نے کہا۔ صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو فارم نمبر 6 میں کی گئی من مانی تبدیلیاں واپس لینی پڑی ہیں۔ اس سلسلے میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی جانب سے اٹھایا گیا سوال بالکل درست ہے۔ انتخابی افسران کے اختیارات کسی نجی کمپنی کو سونپنے کا فیصلہ کس نے لیا تھا، اس کا انکشاف ہونا چاہیے۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن (ایم پی ایس سی) کا کام کاج انتہائی ناقص طریقے سے چل رہا ہے۔ طلبہ کی جانب سے کئی بار احتجاج کیے جانے کے باوجود کمیشن کے کام کاج میں کوئی بہتری نہیں آ رہی ہے۔ فی الحال طلبہ احتجاج کر رہے ہیں اور کانگریس پارٹی اس تحریک کی حمایت کرتی ہے۔ کانگریس پارٹی ہمیشہ طلبہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہی ہے۔ ایم پی ایس سی کے چیئرمین کا استعفیٰ ہونا ہی چاہیے، یہ طلبہ کا مطالبہ بھی بالکل مناسب ہے۔ مہنگائی کے معاملے پر بات کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دور میں عام عوام مہنگائی کی مار جھیل رہے ہیں، لیکن مودی حکومت کے پاس مہنگائی پر قابو پانے کی کوئی ٹھوس پالیسی نہیں ہے۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت والی حکومت کے دور میں بھی پٹرول، ڈیزل اور گیس سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ ہوا تھا، لیکن حکومت نے اس کا بوجھ عام عوام پر نہیں پڑنے دیا۔ اس وقت پٹرول 70 روپے فی لیٹر اور گیس سلنڈر 450 روپے میں دستیاب تھا۔ اس کے برعکس مودی حکومت صرف منتخب صنعت کاروں کے مفادات کے لیے کام کر رہی ہے۔ اسے عام عوام کے مسائل اور ان کے سوالات دکھائی نہیں دیتے، یہ الزام بھی ہرش وردھن سپکال نے لگایا۔

پریتم اینڈ پیڈرو نے تمام ریکارڈ توڑ دیے

ممبئی: ۲/اکتوبر (ایم ملک) اویناش ارون کی سیریز 'پریتم اینڈ پیڈرو'، جسے راجکمار ہیرانی نے پروڈیوس اور ڈائریکٹ کیا ہے، اپنی ریلیز کے بعد سے OTT اسپیس میں سب سے زیادہ زیر بحث شوز میں سے ایک بن گیا ہے۔ اس سائبر کرائم کامیڈی تھرلر میں ارشد وارثی، ویر ہیرانی، وکرانت میسی، بومن ایرانی، اور مونا سنگھ جیسے باصلاحیت اداکار شامل ہیں۔ گوا میں قائم، سیریز پیڈرو (ارشد وارثی) اور پریتم (ویر ہیرانی) کی منفرد شراکت کے گرد گھومتی ہے۔ پیڈرو ایک تجربہ کار پولیس افسر ہے جسے آئی ٹی سیل میں منتقل کیا گیا ہے، جبکہ پریتم ایک تیز عقل، ٹیک سیوی کوڈنگ جینئس ہے۔ وہ مل کر ڈیجیٹل جرائم اور اغوا کے پراسرار معاملات کو حل کرتے ہیں۔ راجکمار ہیرانی کے دستخطی انداز میں تخلیق کیا گیا یہ سلسلہ مزاح، جذبات اور سنسنی کا بہترین امتزاج پیش کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اسے ملک بھر کے ناظرین کی جانب سے بے پناہ محبت ملی ہے۔ اس شاندار سفر کا جشن مناتے ہوئے، راج کمار ہیرانی فلمز نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر ایک خصوصی پوسٹ شیئر کرتے ہوئے سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا، ''پریتم اور پیڈرو دلوں پر راج کرتے رہتے ہیں۔'''' پریتم اینڈ پیڈرو" کو سامعین کی جانب سے زبردست ردعمل ملا ہے۔ یہ سیریز اب تک کی سب سے زیادہ دیکھی جانے والی سیریز کے طور پر ابھری ہے، جس نے 31 ملین سے زیادہ آراء اور 73 ملین دیکھنے کے اوقات حاصل کیے ہیں۔ راج کمار ہیرانی کا تخلیقی نقطہ نظر اور کہانی سنانے کا منفرد انداز اس بڑی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس نے اپنے مخصوص گرمجوشی اور دلی انداز کو OTT دنیا میں نمایاں کامیابی کے ساتھ لایا ہے۔ یونگی ویر ہیرانی نے بھی اپنی شاندار اداکاری سے سامعین کو مسحور کیا ہے۔ پریتم کی ان کی آسان تصویرکشی اور طاقتور اسکرین پر موجودگی نے مداحوں اور ناقدین کی طرف سے یکساں تعریفیں حاصل کیں۔ راجکمار ہیرانی اور ویر ہیرانی کی باپ بیٹے کی جوڑی نے ایک یادگار سیریز پیش کی ہے جو مقبولیت میں مسلسل بڑھ رہی ہے اور نئے ریکارڈ قائم کر رہی ہے۔

اکولہ، محمد وسیم الدین کا ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی، کی جانب سے اعزاز

اکولہ: ۲/اکتوبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) ضلع پریشد کرمچاری بھون، سول لائن، اکولہ میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ضلع پریشد پسماندہ طبقاتی ملازمین کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی، اکولہ/ واشیم کی عام میٹنگ، نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کے اعزاز اور سبکدوش ملازمین کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں تاجنا پیٹھ اردو اسکول کے سبکدوش صدر مدرس محمد وسیم الدین کا شال، پھول اور دیگر اعزازات کے ذریعے استقبال وتہنیت کی گئی۔ اس موقع پر پروگرام کی صدارت پرشانت شرسات، صدر ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ضلع پریشد پسماندہ طبقاتی ملازمین کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی، ضلع اکولہ نے کی۔ تقریب میں بطور خصوصی مہمان محترمہ ورشاتائی کلیانکر، گروپ ایجوکیشن آفیسر، پنچایت سمیتی اکولہ اور جناب وجے منوہر، صدر پرائمری ٹیچرز کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی، ضلع واشیم خصوصی طور پر موجود تھے۔ اس کے علاوہ سوسائٹی کے دیگر ڈائریکٹرز، معززین، ضلع کی مختلف اساتذہ تنظیموں کے عہدیداران اور دیگر ضلع پریشد ملازمین و بڑی تعداد میں اساتذہ بھی موجود تھے۔

بھیونڈی میں مختلف واقعات پر پولیس کی کارروائی، سونے کی چین چھینی، 16 سالہ لڑکا لاپتہ

بھیونڈی: ۲/اکتوبر (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر اور آس پاس کے علاقوں میں گزشتہ دنوں پیش آنے والے مختلف واقعات میں پولیس نے مقدمات درج کیے ہیں۔ ان واقعات میں 60 سالہ خاتون سے سونے کی چین چھیننے، 16 سالہ لڑکے کے لاپتہ ہونے، گھر میں داخل ہو کر خاتون کے ساتھ مبینہ بدسلوکی، ممنوعہ غذائی اشیاء ذخیرہ کرنے، سڑک حادثے میں ایک نامعلوم شخص کی موت اور آرکیسٹرا بار میں مقررہ تعداد سے زائد خواتین گلوکاراؤں کو رکھنے کے معاملات شامل ہیں۔

مچھلی بازار سے گھر لوٹ رہی خاتون کے گلے سے 90 ہزار کی سونے کی چین چھینی

نارپولی تھانہ حدود کے مانکولی ناکہ واقع مچھلی بازار کے قریب ایک نامعلوم نوجوان 60 سالہ خاتون کے گلے سے تقریباً 90 ہزار روپے مالیت کی سونے کی چین چھین کر فرار ہوگیا۔ پولیس کے مطابق مانکولی گاؤں کی رہائشی شیونتی وجے مالی مچھلی فروخت کرنے کا کام کرتی ہیں۔ 30 ستمبر کی شب تقریباً ساڑھے 9 بجے وہ گھر جانے کی تیاری کر رہی تھیں۔ اسی دوران دودھ خریدنے کے لیے پیسے نکالنے کی غرض سے وہ مچھلی کے ٹیبل کے نیچے رکھی تھیلی سے رقم نکالنے کے لیے جھکیں۔ اسی موقع پر پیچھے سے آنے والے نوجوان نے ان کے گلے سے تقریباً ڈیڑھ تولہ وزنی ڈیزائن دار سونے کی چین چھین لی اور فرار ہوگیا۔ نارپولی پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کی تلاش شروع کر دی ہے۔ پولیس موقع کے آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج بھی حاصل کر رہی ہے۔ معاملے کی تفتیش پولیس حوالدار اے۔ ایس۔ تڑوی کر رہے ہیں۔

16 سالہ لڑکا گھر سے نکلا، واپس نہیں لوٹا

شانتی نگر تھانہ حدود کے رام نگر علاقے سے 16 سالہ محمد حماد کے لاپتہ ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس کے مطابق 24 ستمبر کی شام تقریباً 6 بجے لڑکا اپنے گھر سے بغیر کچھ بتائے نکلا تھا، لیکن واپس نہیں آیا۔ اہل خانہ نے دوستوں، رشتہ داروں اور جاننے والوں کے یہاں تلاش کی، تاہم اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ بعد ازاں اہل خانہ نے شبہ ظاہر کیا کہ کسی نامعلوم شخص نے لڑکے کو بہلا پھسلا کر اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ شانتی نگر پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 137(2) کے تحت نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ معاملے کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر جے۔ ڈی۔ مھسکے کر رہے ہیں۔

گھر میں داخل ہو کر سوئی ہوئی خاتون کا کمبل ہٹانے کا الزام

نظام پورہ تھانہ حدود کے قریشی نگر میں ایک خاتون کے گھر میں مبینہ طور پر بغیر اجازت داخل ہو کر اس کے چہرے سے کمبل ہٹانے اور مخالفت کرنے پر گالی گلوج کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس کے مطابق 30 ستمبر کی صبح تقریباً 15:10 بجے فاطمہ کریانہ اسٹور کے قریب قصائی واڑہ علاقے میں یہ واقعہ پیش آیا۔ شکایت کنندہ خاتون اپنے گھر میں سو رہی تھی۔ الزام ہے کہ یامین قریشی گھر کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا اور سوئی ہوئی خاتون کے چہرے سے کمبل ہٹایا۔ خاتون نے جب اس سے گھر میں داخل ہونے کی وجہ دریافت کی تو مبینہ طور پر یامین نے کہا کہ اسے توقیر حسین مومن نے بھیجا ہے۔ اس کے بعد خاتون کے ساتھ گالی گلوج کیے جانے کا الزام ہے۔ نظام پورہ پولیس نے ملزم کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 329(2)، 329(4) اور 352 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ معاملے کی تفتیش اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر گائیکواڑ کر رہے ہیں۔

بھارت عالمی امن کے لیے سب سے قابل اعتماد آواز بن چکا ہے

نئی دہلی۔ 2/ اکتوبر۔ ایم این این۔ مرکزی وزیرِ داخلہ امت شاہ نے جمعہ کے روز کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کی جانب سے وزیرِ اعظم نریندر مودی کی امن کوششوں کی تعریف ہر شہری کے لیے ”فخر کا لمحہ“ ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں امت شاہ نے لکھا، ”یہ ہر ہندوستانی کے لیے فخر کی بات ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے عالمی امن کے لیے وزیرِ اعظم نریندر مودی کی کوششوں کو سراہا ہے۔

۲۹ سالہ بے داغ تدریسی خدمات کے بعد الحاج مولوی محمد الیاس عالم سبکدوش

ملکاپور: 2/اکتوبر (محمد احسان سر) تعمیرِ ملت اردو پرائمری ومڈل اسکول، صیقل پورہ، ملکاپور کے مخلص اور قابل احترام مدرس الحاج مولوی محمد الیاس عالم صاحب نے 29 سالہ شاندار و بے داغ تدریسی خدمات مکمل کرنے کے بعد 30 ستمبر 2026 کو ملازمت سے سبکدوشی اختیار کی. انہوں نے دورانِ ملازمت تدریسی ذمہ داریاں محنت، دیانت داری اور خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہوئے طلبہ کی علمی، اخلاقی اور ذہنی تربیت میں اہم کردار ادا کیا. ان کی سبکدوشی کے موقع پر یکم اکتوبر کو صبح 11 بجے ان کی رہائش گاہ پر ایک پُروقار استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی، جس میں روہن کھیڑ، جالنہ اور دیگر مقامات سے عزیز و اقارب، احباب اور قدر دانوں نے شرکت کرتے ہوئے ان کی طویل خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا. تقریب کی صدارت ان کے بڑے بھائی محمد مونس سردار صاحب، روہن کھیڑ نے کی۔ محمد ایوب سردار، محمد اسلم سردار، محمد خالد سردار، محمد جاوید سردار، محمد اسماعیل، محمد رفیق، محمد ساجد سردار، محمد مجاہد سردار، محمد حذیفہ سردار اور محمد شعیب سردار سمیت متعدد عزیز و احباب موجود تھے۔ ملکاپور سے ان کے فرزندان ڈاکٹر محمد عبید اللہ اور محمد اویس کامران نے بھی شرکت کی. الحاج مولوی محمد الیاس عالم صاحب نے تدریسی خدمات کے ساتھ دینی تعلیم و خدمات کے میدان میں بھی نمایاں کردار ادا کیا. سنجیدہ، متین، شائستہ اور خوش اخلاق شخصیت کے مالک ہونے کے باعث وہ طلبہ، والدین، رفقائے کار اور مختلف حلقوں میں قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ شرکاء نے کہا کہ 29 برس تک نسل نو کی تعلیم وتربیت کے لیے ان کی خدمات قابل قدر اور قابل تحسین ہیں. تقریب کی غرض وغایت ان کے فرزند ڈاکٹر محمد عبید اللہ نے پیش کی، جبکہ نظامت کے فرائض صحافی محمد احسان سر نے انجام دیے۔ مختلف مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی تدریسی و دینی خدمات کو سراہا اور سبکدوشی پر نیک خواہشات کا اظہار کیا. صدرِ تقریب محمد مونس سردار صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں اپنے چھوٹے بھائی کی طویل خدمات اور زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر وہ جذباتی ہو کر آبدیدہ بھی ہوئے. الحاج محمد الیاس عالم صاحب نے بھی اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے حاضرین، اسکول انتظامیہ، منتظمین اور اسٹاف کے ساتھیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا. آخر میں ان کی آئندہ زندگی میں صحت، عافیت، خوشی اور مزید دینی وسماجی خدمات کی توفیق کے لیے دعا کی گئی۔ مجموعی طور پر یہ تقریب محبت، احترام، خلوص اور ایک محسن استاد کی طویل خدمات کے اعتراف کی خوبصورت اور یادگار مثال ثابت ہوئی۔

کے۔کے۔اردو گرلز ہائی اسکول میں گاندھی وشاستری جینتی جوش وخروش سے منائی گئی

جلگاؤں: ۲/اکتوبر (عقیل خان بیاولی): مقامی کے۔کے۔اردو گرلز ہائی اسکول وڈاکٹر شاہین قاضی جونیئر کالج میں 2 اکتوبر کو بابائے قوم مہاتما گاندھی اور سابق وزیرِ اعظم لال بہادر شاستری کی یومِ پیدائش کے موقع پر خصوصی تقریب صدر مدرسہ تنویر جہاں شیخ کی رہنمائی میں جوش وخروش سے منعقد ہوئی۔ اس موقع پر سینئر معلم ذاکر شاہ نے مہاتما گاندھی اور لال بہادر شاستری کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سخت محنت ہی کامیابی کی بنیادی کنجی ہے۔ انہوں نے طالبات کو عظیم شخصیات کی زندگیوں سے سبق حاصل کرنے اور مسلسل جدوجہد کی تلقین کی۔ مشتاق بہشتی نے لال بہادر شاستری کی سادہ طرزِ زندگی، اعلیٰ کردار اور عظیم شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے طالبات سے نصابی تعلیم کے ساتھ مطالعۂ کتب کو بھی اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی اپیل کی۔ طالبات بشریٰ سید، عائشہ اسماعیل اور آصفہ جاوید پنجاری نے بالترتیب گاندھی وشاستری کی حیات وخدمات، گاندھی جی کے نظریۂ سچائی وعدم تشدد اور تحریکِ آزادی میں ان کے کردار پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب کی کامیابی کے لیے معلمات شیخ نازیہ کوثر اور رضوانہ سید نے محنت کیں۔ نظامت رضوانہ سید نے کی، تو اظہارِ تشکر سید وسیم نے کیا۔

दैनिक वरक ए ताजा
روزنامہ ورق تازہ
4
مقامی وعلاقائی خبریں
۳/اکتوبر 2026

قحط سالی کے پیشِ نظر ضلع کلکٹر کا ہنگامی دورہ، فصل کٹائی تجربات اور چارہ خواندگی مہم کا آغاز

راہول کرڈیلے نے موٹر سائیکل پر کیا کھیتوں کا معائنہ، تمام محکموں کو چوکنا رہنے اور شفافیت برقرار رکھنے کی سخت ہدایات

ناندیڑ: ۲/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ضلع میں بارش کی کمی کے باعث پیدا ہونے والی قحط جیسی تشویشناک صورتحال کے پیشِ نظر ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے پوری طرح متحرک ہو گئے ہیں۔ انہوں نے دیگلور، نائیگاؤں اور بلولی تعلقہ جات کا طوفانی دورہ کرکے زمینی حقائق کا ... دیگلور تعلقہ کے گاؤں کشاواڑی میں کسان سریش ہممت ہنگولے کے کھیت (گٹ نمبر ... تحت شروع کیے گئے اس پروجیکٹ سے کنوؤں اور بورویلز میں پانی کی سطح میں نمایاں ... ناگزیر ہے۔ اپنے طویل دورے کے بعد ضلع کلکٹر نے انتظامی سربراہان کے ساتھ خصوصی ...

... کلکٹر راہول کرڈیلے نے خود موٹر سائیکل پر سوار ہو کر مختلف کھیتوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے کسان سونی ستیش ٹیکالے کے کھیت (گٹ نمبر ۱۸۳) میں سویابین کی فصل پر کیے جانے والے تجربے کا براہِ راست معائنہ کیا۔ اسی طرح ... پروجیکٹ کا بنیادی مقصد بارش کے پانی کو زمین میں جذب کرکے زیرِ زمین پانی کی سطح کو بڑھانا، مٹی کے کٹاؤ کو روکنا اور قحط کے حالات میں پانی کے تحفظ کو مضبوط بنانا ہے۔ ترقی یافتہ بھارت روزگار اور آجیویکا مشن (دیہی) کے ... کے بھوسے پر یوریا اور کاکوی (ملاسز) کا اسپرے کرکے چارے کی افادیت، ہاضمہ اور ذائقہ بڑھانے کے سائنسی طریقے سکھائے گئے۔ کسانوں کو بتایا گیا کہ موجودہ چارے کا سائنسی بنیادوں پر ذخیرہ اور استعمال انتہائی ... ڈاکٹر سکھارام گھنٹے، اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر پروین کمار گھولے، تحصیلدار بھرت سوریہ ونشی، دھماپریا کائیکواڑ، اور وِچش دیورے سمیت مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران، ملازمین اور کسانوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

سرکاری میڈیکل کالج میں یوم حق معلومات کا انعقاد

ناندیڑ: ۲/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): معلومات کا حق (آر ٹی آئی) ایکٹ ۲۰۰۵ کی وسیع تشہیر اور موثر نفاذ کے لیے ریاستی سطح پر ہر سال ۲۸ ستمبر کو یوم حق معلومات منایا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے ۲۸ ستمبر ۲۰۲۶ کو وشنوپوری، ناندیڑ کے ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان سرکاری میڈیکل کالج ...

... شہری اس قانون کا سہارا لے کر انتظامیہ سے مطلوبہ معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس قانون کی بدولت انتظامیہ مزید جوابدہ اور شفاف ہوئی ہے، جس سے جمہوریت کی بنیادیں مستحکم ہوئی ہیں۔

ناندیڑ پولیس کی خصوصی مہم

گمشدہ اور چوری شدہ 305 موبائل فون برآمد

۴۱/لاکھ روپے مالیت کے موبائل فون اصل مالکان کے حوالے، تکنیکی تفتیش سے کامیابی

ناندیڑ: ۲/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) گمشدہ اور چوری شدہ موبائل فون کی تلاش شروع کی۔ اس ... ہوتا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ...

... تمام پولیس اسٹیشنوں کو دی گئی۔ ان ہدایات کے مطابق سائبر پولیس اسٹیشن اور مختلف پولیس اسٹیشنوں کی خصوصی ٹیموں نے تکنیکی معلومات، موبائل فون کے آئی ایم ای آئی نمبر، پولیس ریکارڈ اور سی ای آئی آر نظام کی مدد سے گمشدہ و ... صورت میں فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائیں اور سی ای آئی آر پورٹل پر موبائل فون کی تفصیلات درج کریں۔ موبائل فون کا آئی ایم ای آئی نمبر محفوظ رکھنا بھی ضروری ہے، کیونکہ تلاش کی کارروائی میں اس کا اہم کردار ... دستیاب ہو تو پولیس کو فراہم کریں اور سی ای آئی آر نظام کے ذریعے موبائل فون کو بلاک یا ٹریس کرنے کی کارروائی کریں۔ شہریوں کی گمشدہ املاک تلاش کرکے انہیں واپس دلانے کے لیے ناندیڑ پولیس مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔

قرض کے بوجھ تلے دب کر نوجوان کسان نے کی خودکشی

ناندیڑ: ۲/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): نائیگاؤں تعلقہ کے نائیگاؤں واڑی کے رہائشی نوجوان کسان راجیش آنندا ریڈے واڑ (عمر ۳۲ سال) نے مسلسل فصلوں کی تباہی اور نجی قرضوں سے تنگ آکر اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ۳۰ ستمبر ۲۰۲۶ کی رات تقریباً ساڑھے ۱۱ بجے پیش آیا۔ تفصیلات کے مطابق، راجیش ریڈے واڑ ... قرضوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ نے ان کی معاشی پریشانیوں اور ذہنی تناؤ میں مزید اضافہ کر دیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اسی مایوس کن صورتحال کے باعث انہوں نے موت کو گلے لگانے کا یہ انتہائی قدم اٹھایا۔ ان کے پسماندگان میں بیوی، ۳ بیٹیاں اور بوڑھی ماں ... بحران کھڑا ہو گیا ہے۔ دریں اثناء، اس اندوہناک واقعے کی اطلاع ملتے ہی نام فاؤنڈیشن (نائیگاؤں تعلقہ) کے کوآرڈینیٹر بھاؤ راؤ مورے نے نائیگاؤں واڑی کا دورہ کیا اور متوفی کسان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کی۔ اس موقع پر انہوں نے سوگوار خاندان کو ... میں شدید سوگ اور دکھ کا ماحول ہے۔ علاقے کے عوام کا کہنا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ حکومت کے ساتھ ساتھ دیگر سماجی و فلاحی تنظیمیں بھی آگے آئیں اور اس بے سہارا خاندان کی مالی مدد کرکے انہیں اس مشکل گھڑی سے نکالیں۔

جعلی گاہک کے جال میں موٹر سائیکل چور گرفتار، 10 مسروقہ موٹر سائیکلیں ضبط

10.4 لاکھ روپے کا مسروقہ مال برآمد، دیگلور کرائم انویسٹی گیشن ٹیم کی کارروائی

ناندیڑ: ۲/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع میں گاڑیوں کی چوری کی وارداتوں پر قابو پانے کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلا بھروان کی ہدایت پر جاری خصوصی مہم کے تحت دیگلور پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر منصوبہ بند ...

... ڈویژنل افسر کرن پوڈگٹ کی ہدایت پر دیگلور کرائم انویسٹی گیشن ٹیم نے پولیس سب انسپکٹر ہممت شندے کی قیادت میں خاناپور پھاٹا پر جال بچھایا۔ ملزمان کو رنگے ہاتھوں پکڑنے کے لیے پولیس نے ایک شخص کو جعلی گاہک بنا ... ہونے میں کامیاب ہوگیا، جبکہ دوسرے شخص کو پولیس نے فوری طور پر حراست میں لے لیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت شیوکمار ہممت کنہاڑے، عمر 28 سال، ساکن بنگلے نگر، نائگاؤں، ضلع ناندیڑ کے طور پر ہوئی ہے۔ فرار ملزم کی شناخت ... اور پولیس ریکارڈ سے ان کی جانچ کی۔ جانچ کے دوران ضبط کی گئی موٹر سائیکلوں میں سے ایک دیگلور پولیس اسٹیشن کے جرم نمبر 487/2026، دفعہ 303(2) بھارتیہ نیائے سنہتا کے تحت درج مقدمے میں چوری شدہ جبکہ ایک موٹر سائیکل قندھار پولیس اسٹیشن کے جرم نمبر 373/2026، دفعہ 303(2) بھارتیہ نیائے سنہتا کے تحت درج مقدمے میں چوری شدہ پائی گئی۔ دیگر گاڑیوں کے بارے میں بھی پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔ اس ... شیزولے اور اوم پرکاش ڈیڈے وار نے حصہ لیا۔ ناندیڑ ضلع پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ صرف کم قیمت ہونے کی وجہ سے کسی بھی گاڑی کو اس کے کاغذات، ملکیت اور قانونی حیثیت کی مکمل جانچ کیے بغیر نہ خریدیں۔ چوری کی گاڑیوں کی خرید و فروخت میں ملوث ہونا قانونی مشکلات کا سبب بن سکتا ہے۔ اگر کسی علاقے میں مشتبہ طور پر گاڑیوں کی خرید و فروخت ہوتی نظر آئے یا کسی گاڑی کے چوری شدہ ہونے کا شبہ ہو تو فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا پولیس کنٹرول روم کو اطلاع دیں۔

گریجویٹ حلقہ انتخاب: تیسرے دن ۲۰/امیدواروں نے ۴۰/نامزدگی فارم حاصل کیے

۲/امیدواروں کے پرچے داخل، اب تک ۶۶/خواہشمندوں میں ۱۱۵/فارم تقسیم، ۶/اکتوبر تک نامزدگی داخل کرنے کی مہلت

اورنگ آباد: ۲/اکتوبر (نامہ نگار): ۵-اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ انتخاب ۲۰۲۶ء کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے تیسرے دن ۲۰ امیدواروں نے مجموعی طور پر ۴۰ نامزدگی فارم حاصل کیے۔ اس کے ساتھ ہی، آج دو امیدواروں نے باقاعدہ طور پر اپنے پرچہ جات نامزدگی بھی داخل کر دیے۔ آج پرچہ نامزدگی داخل کرنے والے امیدواروں میں مہاجنتا پریورتن پارٹی کے کرشنا ترمبک راؤ پوار اور آزاد امیدوار بالا صاحب بھجنگ راؤ انگلے شامل ہیں۔ نامزدگی کا عمل شروع ہونے سے لے کر اب تک مجموعی طور پر ۶۶ امیدواروں کو ۱۱۵ نامزدگی فارم جاری کیے جا چکے ہیں، جن میں سے اب تک ۲ امیدواروں نے ریٹرننگ آفیسر (۵-اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ انتخاب) کے پاس اپنی نامزدگی درج کرائی ہے۔ ... انڈیا کے جاری کردہ انتخابی شیڈول کے مطابق، پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ۶ اکتوبر ہے۔ ۷ اکتوبر کو کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال (اسکروٹنی) کی جائے گی، جبکہ ۹ اکتوبر نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ پولنگ ۲۳ اکتوبر کو صبح ۸ بجے سے شام ۴ بجے تک ہوگی، جس کے بعد ۲۷ اکتوبر کو ووٹوں کی گنتی کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق انتخابی عمل ۳۱ اکتوبر سے قبل مکمل کر لیا جائے گا۔

مہاتما گاندھی اور لال بہادر شاستری کے یومِ پیدائش پر ضلع کلکٹر دفتر میں خراجِ عقیدت

ناندیڑ: ۲/اکتوبر (ورق تازہ نیوز): ضلعی کلکٹر دفتر میں بابائے قوم مہاتما گاندھی اور سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کا یوم پیدائش انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع ... تحصیلدار شنکر لاڈ، راؤ صاحب پوہرے، گجانند انتواڑ، گنیش زبرے، بھاسکر کوگے، بالا صاحب بھراڑے، گجانن پوتدار، بلیمار اٹھوڑ اور مادھوری ٹھاکر سمیت دیگر افسران اور ملازمین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

پینے کیلئے مختص آبی ذخائر سے آبپاشی کے لیے پانی نہ نکالیں: محکمہ آبپاشی کی کسانوں سے اپیل

ناندیڑ: ۲/اکتوبر (نامہ نگار): ناندیڑ محکمہ آبپاشی (نارتھ) کے ماتحت شنکر راؤ جی چوہان وشنوپوری پروجیکٹ کے انتیشور ہائی لیول ڈیم، وشنوپوری ہائی لیول ڈیم اور ریناپور سدھا مائیکرو پروجیکٹ کا تمام پانی پینے کے مقاصد کے لیے مختص (ریزرو) کر دیا گیا ہے۔ اس مختص شدہ پانی کو منصوبہ بندی کے تحت صرف پینے کے لیے استعمال کرنے اور پانی کی قانونی یا غیر قانونی نکاسی کو روکنے کے لیے حکومتی احکامات کی روشنی میں ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں مذکورہ بالا آبی ذخائر پر انحصار کرنے والے تمام لائسنس یافتہ کسانوں کو مطلع کیا گیا ہے کہ چونکہ یہ پانی شہریوں کے پینے کے لیے مختص ہے، اس لیے وہ موٹر پمپ، انجن، ٹینکر یا دیگر ذرائع سے پانی نکال کر آبپاشی کے لیے ہرگز استعمال نہ کریں۔ اس کے ساتھ ہی انہیں سختی سے ہدایت دی گئی ہے کہ سال ۲۰۲۶-۲۷ کے ربیع سیزن میں کسی بھی قسم کی فصل کی بوائی نہ کی جائے۔ کسانوں سے یہ بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ ڈیم کے احاطے میں نصب اپنے موٹر پمپ، انجن، ٹینکر، اسٹارٹر، کیبل، سروس وائر اور دیگر زرعی سامان فوری طور پر خود ہی ہٹا لیں۔ ناندیڑ محکمہ آبپاشی (نارتھ) کے ایگزیکٹو انجینئر نے سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آبی ذخائر سے غیر قانونی طور پر پانی نکالنے کا کوئی واقعہ سامنے آیا، تو متعلقہ افراد کے بجلی کے کنکشن فوری طور پر منقطع کر دیے جائیں گے۔ مزید برآں، محکمہ آبپاشی کے فلائنگ اسکواڈ کے ذریعے ان کے موٹر پمپ، انجن، ٹینکر، اسٹارٹر، کیبل، سروس وائر وغیرہ ضبط کرکے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قواعد کے مطابق باقاعدہ مقدمہ درج کیا جائے گا۔ لہٰذا تمام متعلقہ افراد اس ہدایت کو انتہائی سنجیدگی سے لیں۔

اکتوبر میں بینک 16 دن بند رہیں گے

نئی دہلی: اکتوبر 2026 میں دسہرا، چھٹھ پوجا اور درگا پوجا سمیت کئی اہم تہوار منائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ 2 اکتوبر کو مہاتما گاندھی جینتی کے موقع پر ملک بھر میں بینک بند رہیں گے۔ تہواروں کے موسم کے پیشِ نظر اکتوبر میں مختلف ریاستوں میں بینکوں کی متعدد تعطیلات مقرر ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ بینک ہالی ڈے کیلنڈر کے مطابق اکتوبر 2026 میں مختلف ریاستوں میں تہواروں اور دیگر مواقع کی وجہ سے بینکوں کا کام کاج متاثر ہوگا۔ تاہم بینک کی آن لائن خدمات، موبائل بینکنگ اور دیگر ڈیجیٹل سہولتیں دستیاب رہیں گی۔

ٹی سی گم ہوگئی

میری جاوید بیگ ولد نظیر بیگ کے نام کی مدینۃ العلوم ہائی اسکول کی جماعت ہفتم کی ٹی سی برکت کامپلیکس تا بافنا سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتے زیل پر لاکر دے مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔
جاوید بیگ ولد نظیر بیگ
سلک ملز کالونی اورنگ آباد

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار، ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔